THU.23.Nov.2023
VOLUME:18 NO:301
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ
ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 23/نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 301
8/جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

بچوں کی خودکشی کے لئے کوچنگ سینٹرز نہیں

بلکہ والدین کی توقعات کا بوجھ ذمہ دار: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے راجستھان کے کوٹا کے کوچنگ اداروں میں خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے لیے طلبہ کے والدین کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ طلبہ میں بڑھتی ہوئی خودکشیوں کے لیے کوچنگ سینٹرز کو ذمہ دار ٹھہرانا مناسب نہیں ہے، کیونکہ والدین کی توقعات کا بوجھ بچوں کو اپنی جان لینے پر مجبور کر رہا ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں دو ججوں کی بنچ نے نجی کوچنگ سینٹرز کو ریگولیٹ کرنے اور ان کے لیے ایک معیار مقرر کرنے کے لیے قانون بنانے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا، ''مسئلہ والدین کا ہے، کوچنگ سینٹرز کا نہیں۔'' سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ ایک پالیسی معاملہ ہے۔ بچے اپنے والدین کی امیدوں پر پورا نہیں اتر رہے جس کی وجہ سے وہ خودکشی کر رہے ہیں۔ مقابلے کے امتحانات کی تیاری کرنے والے بچوں کے درمیان سخت مقابلہ اور ان کے والدین کا دباؤ خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی وجوہات ہیں۔ عدالت ممبئی میں مقیم ڈاکٹر انیرودھ نارائن مالپانی کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کر رہی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ کوچنگ سینٹرز طلبہ کو اپنے فائدے کے لیے تیار کر کے موت کے منہ میں دھکیل دیتے ہیں۔ بنچ نے کہا، ''ہم میں سے اکثر کوچنگ انسٹی ٹیوٹ نہیں چاہتے لیکن آج کل امتحانات اتنے مسابقتی ہو گئے ہیں اور طلبہ امتحان میں آدھے یا ایک نمبر سے فیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ والدین کی بھی اپنے بچوں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔''

ہماری کئی اسکیموں پر ملک بھر میں بحث، پھر سے بنائیں گے حکومت، اشوک گہلوت

جے پور: 22/نومبر (ایجنسیز) راجستھان کے وزیر اعلی اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ یہ یقینی ہے کہ ہماری حکومت ایک بار پھر اقتدار میں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بہت سی اسکیموں پر ملک بھر میں بحث ہوتی ہے۔ ہماری کارکردگی اتنی اچھی ہے کہ پورے ملک میں راجستھان کی بات کی جاتی ہے۔ راجستھان اسمبلی انتخابات کے بعد ان کے کردار پر راجستھان کے وزیر اعلی اشوک گہلوت نے کہا، ''میرا کردار وہی ہوگا جو ہائی کمان نے کہا ہے۔ میں اپنے کردار کا فیصلہ خود نہیں کرتا۔ ہائی کمان مجھے جو بھی رول دے گی، میں اسی سمت میں چل پڑوں گا۔'' وزیر اعظم نریندر مودی کے روڈ شو پر راجستھان کے وزیر اعلی اشوک گہلوت نے کہا کہ مودی جی نے 9 کلومیٹر کا روڈ شو کیا۔ وہ (بی جے پی) اتنے گھبرائے ہوئے تھے کہ پورا راستہ ختم کرنے کے بعد باہر سے لوگوں کو بلا کر شہر میں روڈ شو کر رہے تھے جہاں پہلے سے بھیڑ رہتی ہے۔ وہ ہماری ریاست کے مسائل پر بات نہیں کر رہے ہیں۔ تمام لیڈر جو آ رہے ہیں اشتعال انگیز باتیں کر رہے ہیں۔''

مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات: الیکشن کمیشن کو 11 ہزار سے زیادہ شکایتیں موصول

بھوپال: 22/نومبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے دوران الیکشن کمیشن کو مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق 11 ہزار سے زیادہ شکایات موصول ہوئی ہیں۔ یہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے مقابلے ڈھائی گنا زیادہ ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق اسمبلی انتخابات 2023 میں سی-وِجل ایپ سے مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی 11 ہزار 257 شکایات موصول ہوئیں، جنہیں فوری طور پر حل کیا گیا۔ گزشتہ 2018 کے اسمبلی انتخابات میں سی-وِجل ایپ کے ذریعے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی 3990 شکایات موصول ہوئی تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے 9 اکتوبر سے ریاست میں مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہے۔ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ پر سختی سے عمل کیا جا سکے اور شہری بھی فوری طور پر شکایت بھیج سکیں، اس کے لئے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے سی-وِجل ایپ کو تیار کیا تھا۔ ریاست میں 9 اکتوبر سے انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد سے اب تک 11 ہزار 257 شکایات موصول ہوئی ہیں، جنہیں فوری طور پر حل کیا گیا۔ سی وجل ایپ کے ذریعے کوئی بھی شہری ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کی شکایت تصویر یا ویڈیو کے ذریعے کر سکتا ہے۔

محکمہ موسمیات نے کیرالہ، تمل ناڈو کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا، شدید بارش کا امکان

چینائی: 22/نومبر (ایجنسیز) انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (IMD) نے کیرالہ اور تمل ناڈو کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا اور آندھرا پردیش میں بھاری بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ پیشن گوئی میں اگلے تین دنوں تک ان ریاستوں میں بھاری سے بہت بھاری بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایکس پر لکھا ہے کہ کیرالہ اور تمل ناڈو اورنج الرٹ پر ہیں کیونکہ 21 سے 23 نومبر تک الگ تھلگ بھاری سے بہت زیادہ بارش متوقع ہے۔ ایک اور ٹویٹ میں، آئی ایم ڈی نے ذکر کیا، تمل ناڈو، پڈوچیری، اور کرائیکل میں 21 اور 22 نومبر کو الگ تھلگ بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ تمل ناڈو کے مختلف حصوں بشمول شمالی ساحلی علاقوں اور شمالی اندرونی تمل ناڈو کے ساتھ ساتھ جنوبی تمل ناڈو اور کرائیکل میں گزشتہ دو دنوں سے بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ بھاری بارش کی وجہ سے رامناتھ پورم ضلع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا تھا، پیر کو آٹھ دیگر اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا تھا۔ انگریزی روزنامہ 'دی ہندوستان ٹائمس' کے نیوز پورٹل پر شائع کبر کے مطابق تھرورور ضلع میں سب سے زیادہ 11 سینٹی میٹر بارش ہوئی، جب کہ چنئی میں کم بارش ہوئی۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران، تمل ناڈو کے متعدد علاقوں میں اعتدال سے لے کر موسلا دھار بارش ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں پانی بھر گیا ہے اور اسکولوں کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔

2023 کے 'موسٹ پاپولر اسٹارس' کی فہرست جاری، ٹاپ-10 میں کنگ خان کو ملا اوّل مقام

ممبئی: 22/نومبر (ایجنسیز) آئی ایم ڈی بی نے 2023 کے 10 سب سے مقبول ہندوستانی ستاروں کی فہرست جاری کر دی ہے جس میں بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان سب سے آگے ہیں۔ 2023 میں بالی ووڈ کے بادشاہ نے 2 اہم بلاک بسٹر فلمیں 'پٹھان' اور 'جوان' دی، جو دنیا بھر میں بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر کی سب سے بڑی ہندی فلمیں ہیں۔ اداکارہ عالیہ بھٹ اور دیپکا پادوکون بالترتیب نمبر 2 اور نمبر 3 پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔ عالیہ بھٹ نے اس فہرست میں اپنے نام کو دیکھ کر کہا کہ ''میں آج جس مقام پر ہوں، وہاں تک پہنچانے کے لیے میں اپنے ناظرین کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں ان کی تفریح کرنا جاری رکھنے کی امید کرتی ہوں، لیکن میں صرف محبت اور ہمدردی سے بھری ہوں۔ میں سخت محبت جاری رکھنے زیادہ دلچسپ کہانیوں اور کرداروں کو اسکرین پر لانے کا وعدہ کرتی ہوں۔'' بہرحال، فہرست میں چوتھے مقام پر اداکارہ وامیکا گبی ہیں جنھوں نے کہا کہ ''آئی ایم ڈی بی کی سب سے مقبول ہندوستانی اداکاروں کی فہرست میں [illegible] عالمی ناظرین کے جذبات کی نمائندگی کرتا ہے۔ [illegible]''

حماس، اسرائیل کا 'جنگ میں وقفے' کا معاہدہ کیا ہے؟

کن فلسطینی اور اسرائیلی شہریوں کو رہائی ملے گی؟

غزہ: 22/نومبر (ایجنسیز) اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں موجود 50 اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے میں جنگ میں چار دن کے وقفے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیلی جیلوں میں قید 150 فلسطینی خواتین اور بچوں کو رہا کیا جائے گا جبکہ غزہ میں بھیجے جانے والی امداد کی مقدار بڑھائی جائے گی۔ سامنے آنے والی تفصیلات کی روشنی بی بی سی یہ سمجھتا ہے کہ جنگ میں چار روز کا یہ وقفہ جمعرات کو مقامی وقت کے مطابق 10 بجے سے شروع ہوگا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ یہ معاہدہ غزہ میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی 'ناقابل بیان آزمائش' کا خاتمہ کرے گا اور 'معصوم فلسطینی خاندانوں کے مصائب کو کم کرے گا۔' اسرائیلی حکومت متعدد مرتبہ حماس کو 'جڑ سے اکھاڑ پھینکنے' اور 200 سے زائد اسرائیلی مغویوں کی واپسی کو اس جنگ کا اہم مقصد بتاتی ہے۔ حماس، جسے اسرائیل، امریکہ اور دیگر مغربی ممالک دہشت گرد تنظیم قرار دیتی ہیں، نے کہا ہے کہ اس معاہدے سے فلسطینیوں کو شدید اسرائیلی فضائی اور زمینی حملوں کے بعد بحالی کا وقت ملے گا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ان اسرائیلی حملوں میں 000,14 سے زیادہ فلسطینی مارے گئے ہیں۔ کن اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا؟: اسرائیل کی موجودہ اتحادی حکومت نے کافی غور و غوص کے بعد بدھ کی صبح بالآخر اس معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ وزیر اعظم نتن یاہو کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ جنگ میں وقفے کے چار دن کے دوران 50 اسرائیلی خواتین اور بچوں کو وقفوں میں رہا کیا جائے گا، اور ان چار دنوں کے دوران 'لڑائی میں وقفہ ہوگا۔' اسرائیل نے حماس کو مزید یرغمالیوں کی رہائی کی ترغیب دیتے ہوئے یہ آفر بھی دی ہے کہ '(چار روز میں 50 یرغمالیوں کی رہائی کے بعد) ہر اضافی 10 یرغمالیوں کی رہائی کے نتیجے میں جنگ میں ایک دن کا اضافی وقفہ دیا جائے گا۔' معاہدے کی یہ شق ان یرغمالی افراد کے اہل خانہ کے لیے اہم ہے جن میں سے کچھ نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ وہ اس ضمن میں جزوی معاہدہ نہیں دیکھنا چاہتے (یعنی وہ چاہتے ہیں کہ تمام یرغمالی رہا کروائے جائیں)۔ معاہدے کے تحت ان 50 یرغمالیوں کو 12، 12 افراد کے گروپ میں چار مواقع پر رہا کیا جائے گا۔ یہ افراد یا تو اسرائیلی شہری ہیں یا دہری شہریت کے حامل اسرائیلی نژاد افراد۔ اس حوالے سے ناموں کی کوئی فہرست شائع نہیں کی گئی ہے لیکن ایک سینئر امریکی اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ کم از کم تین امریکی شہری، بشمول تین سالہ ایویگیل ایڈان، جن کے والدین کبوتز کفار عزا میں مارے گئے تھے، بھی رہائی پانے والے یرغمالیوں میں شامل ہوں گے۔ ایک سینئر اسرائیلی اہلکار نے منگل کی سہ پہر کو بتایا کہ حماس اپنے طور پر ان 26 تھائی لینڈ کے شہریوں کو بھی رہا کر سکتی ہے جن کے بارے میں خیال ہے کہ وہ بھی یرغمالیوں میں شامل ہیں۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (آئی سی آر سی) نے کہا ہے کہ وہ کسی بھی یرغمالی شہری کی رہائی میں سہولت کاری فراہم کرنے کو تیار ہیں۔ یاد رہے کہ ریڈ کراس نے گذشتہ ماہ دو اسرائیلی نژاد امریکی خواتین اور دو اسرائیلی خواتین کو رہا کروانے میں سہولت کار کا فرض نبھایا تھا۔ غزہ کے اندر کارروائیوں میں مصروف اسرائیلی فورسز پہلے ہی ایک اسرائیلی خاتون مغوی فوجی کو بھی بازیاب کروا چکی ہے جبکہ انھیں دو دیگر خواتین یرغمالیوں کی لاشیں بھی مختلف مقامات سے ملی ہیں۔ اسرائیلی حکومت نے کہا کہ وہ 'تمام یرغمالیوں کی وطن واپسی تک جنگ جاری رکھے گی، (اس دوران) حماس کا مکمل خاتمہ کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ مستقبل میں غزہ سے اسرائیلی ریاست کو کوئی نیا خطرہ لاحق نہ ہو۔' حماس کے اپنے ایک طویل بیان میں اس ضمن میں مزید تفصیلات فراہم کی ہیں کہ 'ہدنا' یعنی عارضی جنگ بندی کے دوران ان کی توقعات کیا ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی طیاروں اور ڈرونز کی غزہ کے جنوب میں جاری تمام سرگرمیاں چار دن تک کے لیے رُکنے کی توقع ہے۔ لیکن غزہ کے شمال میں، وہ علاقہ جو حماس کو ختم کرنے کے لیے اسرائیلی کارروائیوں کا بنیادی ہدف رہا ہے، یہ جنگ بندی ہر روز صرف صبح 10:00 شام چار بجے تک کے درمیان ہوگی۔ توقع ہے کہ چار دن کی عارضی جنگ بندی کے دوران اسرائیلی فوج اور ان کے ٹینک غزہ کے اندر اپنی پوزیشنوں پر موجود رہیں گے، تاہم حماس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز نہ تو کسی پر حملہ کر سکیں گی اور نہ ہی کسی کو گرفتار۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں جاری جنگ کے بعد سے 17 لاکھ شہری پہلے ہی اپنے گھر بار چھوڑ چکے ہیں۔ غزہ کے شہریوں کے لیے اس جاری وحشیانہ لڑائی سے جلد چھٹکارا ممکن نہیں۔ اس معاہدے کے تحت چار روز کے وقفے کے دوران امداد لے جانے والے 200 ٹرکوں کو رفح کراسنگ کے ذریعے غزہ میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ غزہ میں ہسپتالوں کے جنریٹر، پانی کو صاف کرنے والے پلانٹس اور سیوریج کے پلانٹس کو ایندھن کی اشد ضرورت ہے اور بظاہر غزہ میں عارضی جنگ بندی کے دورانیے میں پہنچنے والا ایندھن صرف اس وقت تک موجود رہے گا جب تک کہ جنگ میں وقفہ جاری رہے گا۔ اسرائیل نے حماس کے حملے کے جواب میں غزہ میں بجلی اور پانی کی سپلائی منقطع کر دی ہے جبکہ خوراک، ایندھن اور دیگر سامان کی ترسیل بھی روک دی گئی ہے۔

کینیڈا میں ایرانڈیا کی پروازوں کو روکا جائے: خالصتان لیڈر

نئی دہلی: 22/نومبر (ایجنسیز) خالصتان کے حامی لیڈر گرپتونت سنگھ پنون نے چہارشنبہ کے روز ایک تازہ ویڈیو جاری کیا ہے جس کے ذریعہ یکم دسمبر کو کینیڈا میں ٹورنٹو اور وینکوور انٹرنیشنل ایرپورٹس پر ایرانڈیا کی پروازوں کی ناکہ بندی کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ پنون نے AI-188 اور AI-186 پروازوں کو ٹرمنل نمبر 1 سے پرواز کرنے سے روک دینے کی اپیل کی ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے گزشتہ روز سکھس فار جسٹس (ایس ایف جے) گروپ کے لیڈر کے خلاف ایک کیس درج کیا تھا۔ یہ کیس 4 نومبر کے ایک ویڈیو کے سلسلہ میں درج کیا گیا تھا جس کے ذریعہ ہندوستانی پرچم بردار کمپنی کو دھمکی دی گئی تھی۔ پنون نے اپنے نئے ویڈیو میں کہا کہ ایس ایف جے کے جنرل کونسل کی حیثیت سے میں ایرانڈیا کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کا اعادہ کرتا ہوں۔ مودی حکومت ایس ایف جے کو علیحدگی پسند خالصتان ریفرنڈم منعقد کرنے سے نہیں روک سکتی جوکہ این آئی اے کے بے [illegible] وہ اصل [illegible] ویڈیو پیام ایرانڈیا کا بائیکاٹ کرنے کی ایک تشدد سے پاک اپیل ہے، اسے دھماکہ سے اڑانے کی۔ انہوں نے کہا کہ ایرلائن کا بائیکاٹ کرنے کی ان کی مہم جاری رہے گی کیونکہ ایرانڈیا اور دیگر ہندوستانی کاروباروں کو جانے والا ہر ڈالر ہندوستان میں سکھ آبادی کے وجود کے لئے خطرہ بننے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ پنون نے اس مہم کو سکھ علیحدگی پسند ہردیپ سنگھ نجار سے معنون کیا جنہیں جاریہ سال جون میں سرے علاقہ میں ایک گردوارہ کے باہر گولی ماردی گئی تھی۔ ہندوستان نے 2020 میں پنون کو ایک انفرادی دہشت گرد قرار دیا تھا۔ اس نے اپنے ایک ویڈیو میں کہا کہ دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایرپورٹ (آئی جی آئی اے) کا نام تبدیل کر دیا جائے گا اور اسے 19 نومبر کو بند رکھا جائے گا۔ اس نے یہ بھی دھمکی دی کہ اُس دن ایرانڈیا ایرلائنس سے سفر کا منصوبہ رکھنے والے افراد کی جان خطرہ میں ہوگی۔ ایرانڈیا کو دنیا بھر میں پروازیں چلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ این آئی اے نے پنون کے خلاف تعزیراتِ ہند کی دفعہ 120B، 153A اور 506 کے علاوہ انسدادِ غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ 1967 کی دفعات 10، 13، 16، 17، 18، 18B اور 20 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ این آئی اے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہندوستان میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کو فروغ دینے اور یہاں دہشت گردی کا احیاء کرنے اپنے ٹھوس منصوبہ کے تحت پنون 'پنجاب سے متعلق مسائل کے بارے میں جھوٹا بیانیہ تیار کر رہا ہے' خاص طور پر سکھ مذہب کے بارے میں۔ ملک میں سکھوں اور دیگر برادریوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دے رہا ہے۔

راہل گاندھی کا 'واٹس ایپ چینل' پہنچائے گا نفرت کے بازار میں محبت کا پیغام: اروندر سنگھ لولی

نئی دہلی: 22/نومبر (ایجنسیز) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اروندر سنگھ لولی نے ریاستی کانگریس دفتر میں منعقد ایک تقریب کے دوران راہل گاندھی کا ایک واٹس ایپ چینل لانچ کیا۔ اس کے ذریعہ راہل گاندھی عوام سے براہ راست رابطہ کر سکیں گے۔ دہلی اب راہل گاندھی کا واٹس ایپ چینل لانچ کرنے والی پہلی ریاست بن گیا ہے۔ آج واٹس ایپ چینل لانچ کیے جانے کی تقریب میں بلاک کانگریس کمیٹی صدور کی موجودگی میں اروندر سنگھ لولی نے ڈیجیٹل اسکرین پر ڈیمو کے ذریعہ موجود سبھی ضلع و بلاک صدور سمیت دیگر کانگریسیوں کو راہل گاندھی جی کے چینل سے جڑنے کی جانکاری دی۔ انھوں نے بتایا کہ اپنے محبوب لیڈر سے اس چینل سے روزانہ لوگ جڑ رہے ہیں اور ابھی تک 42 لاکھ سے زیادہ لوگ جڑ چکے ہیں۔ اروندر سنگھ لولی نے کہا کہ عوام اس واٹس ایپ چینل سے جڑ کر براہ راست راہل گاندھی سے جڑ جائیں گے اور پھر راہل گاندھی جی کے ذریعہ ڈالے گئے پوسٹ اور ان کے نظریات سے براہ راست متعارف ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہم سبھی کو راہل گاندھی کے واٹس ایپ چینل سے جڑنا ہے اور اس کے لیے ہم نے بورڈ لگائے ہیں جسے اسکین کر کے یا میسج کے ذریعہ سیدھے چینل سے جڑا جا سکتا ہے۔ اروندر لولی نے یہ بھی کہا کہ بورڈ سبھی اہم لوگوں کو دستیاب کرائیں گے تاکہ آپ اپنے اپنے علاقوں میں عوام، خصوصاً کانگریسیوں، آر ڈبلیو اے، سماجی اداروں اور سماج کے ہر اس طبقہ کے شخص کو جوڑیں جو کانگریس کے نظریات اور راہل گاندھی جی کی سوچ کے ساتھ مل کر ملک کی ترقی چاہتے ہیں۔ اروندر لولی نے کہا کہ جس طرح سے سوشل میڈیا پر کئی طرح کے جھوٹ کے پلندے پیش کر بی جے پی اور ان کے ساتھیوں سمیت دیگر پارٹیاں عوام کو گمراہ کر رہی ہیں۔ دوسری طرف راہل گاندھی جی بلا خوف ملک میں حقیقت کی تشہیر کر رہے ہیں۔ وہ لگاتار جھوٹ سے پردہ اٹھا رہے ہیں، چاہے اس کے لیے ان کو کچھ بھی نقصان اٹھانا پڑے۔ راہل جی کا چینل اس کے لیے سب سے بڑا ذریعہ ہے، کیونکہ ملک کا ہر شخص اب اسمارٹ فون رکھتا ہے اور وہ واٹس ایپ سے بھی جڑا ہوا ہے۔

ای ڈی کے اختیارات پر نظر ثانی جاری رکھے گی، مرکز کے مطالبے کو پھر سے مسترد کر دیا

نئی دہلی: پی ایم ایل اے کے تحت ای ڈی کے اختیارات کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس کیس کی سماعت جاری رکھے گی۔ عدالت نے کہا کہ وہ سالیسٹر جنرل سے اتفاق یا اختلاف کر سکتے ہیں لیکن انہیں سماعت شروع کرنے کی اجازت دی جائے۔ جن درخواستوں پر عدالت سماعت کر رہی ہے وہ منی لانڈرنگ کے متعدد مقدمات میں ملزمان کی جانب سے دائر کی گئی ہیں۔ مرکز کی جانب سے ایس جی تشار مہتا نے اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ پہلے درخواستوں میں صرف 2 دفعات کے جواز کو چیلنج کیا گیا تھا لیکن اب کئی دیگر دفعات کو چیلنج کیا گیا ہے۔ پی ایم ایل اے اس وقت ملک کے لیے ایک بہت اہم قانون ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

جھارکھنڈ: گوڈا میں نامعلوم بیماری سے 7 بچوں کی موت، عوام میں خوف و دہشت

گوڈا: 22/نومبر (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے گوڈا ضلع واقع سندر پہاڑی بلاک کے کئی گاؤں میں بچوں میں پھیلی نامعلوم بیماری سے مقامی لوگ دہشت میں ہیں۔ ایک ہفتے کے دوران اس بیماری سے 7 بچوں کی موت ہو گئی ہے۔ سبھی بچے پہاڑیا نامی قدیم قبائلی کنبوں کے بتائے جا رہے ہیں۔ بیماری کو لے کر لوگوں میں خوف کا عالم ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ضلع کے سندر پہاڑی بلاک کے کئی گاؤں میں لوگوں نے بچوں کو بخار اور درد کی شکایت کی تھی۔ بیماری پھیلنے کی جانکاری ملنے کے بعد ضلع انتظامیہ کی ہدایت پر بدھ کو طبی اہلکاروں کی ایک ٹیم متاثرہ گاؤں میں پہنچی۔ بچوں کی موت کی وجہ کیا ہے، اس سلسلے میں جانچ کی جا رہی ہے۔ 'وشو آدیواسی اُتھان' تنظیم کے سنجے کسکو کے ذریعہ ضلع انتظامیہ کو تحریری طور پر دی گئی جانکاری میں بتایا گیا ہے کہ بڑا سندری پنچایت کے زولو، بیراگو، سارمی، سدلیر، ڈانڈو وغیرہ گاؤں میں کئی بچے نامعلوم بیماری سے متاثر ہیں۔ زولو اور بیراگو گاؤں میں 14 نومبر سے 21 نومبر تک پانچ بچوں کی موت ہوئی ہے، جبکہ ڈانڈو اور سارمی میں بھی دو بچوں کی جان بیماری سے چلی گئی ہے۔ سنجے کسکو نے بتایا ہے کہ سبھی مہلوک بچوں کی عمر 10 سال سے کم تھی۔ ادھر اس معاملے پر سیاست بھی شروع ہو گئی ہے۔ گوڈا کے رکن اسمبلی امت منڈل نے کہا ہے کہ یہ علاقہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے انتخابی حلقہ کے تحت آتا ہے، لیکن ضلع انتظامیہ قبائلی کنبوں کے بچوں میں پھیلی بیماری سے انجان ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک حالت ہے۔

جموں و کشمیر: راجوری میں دہشت گردوں کے ساتھ تصادم میں 2 جوان شہید

راجوری: 22/نومبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے راجوری ضلع میں بدھ کے روز دہشت گردوں کے ساتھ تصادم کا واقعہ پیش آیا ہے جس میں دو جوانوں کے شہید ہونے کی اطلاع موصول ہو رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے جائے وقوع پر دو دہشت گردوں کو گھیر لیا ہے اور کسی بھی وقت ان کی گرفتاری ہو سکتی ہے۔ پولیس نے اس واقعہ کے تعلق سے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ دھرمسال کے باجیمال علاقے میں فوج اور جموں و کشمیر پولیس کی مشترکہ گھیرابندی اور تلاشی مہم کے دوران دہشت گردوں کے ساتھ تصادم شروع ہو گیا۔ افسران کے مطابق تصادم میں ایک افسر اور ایک فوجی کی جان چلی گئی۔ اس تصادم واقعہ میں ایک سیکورٹی اہلکار زخمی بھی ہوا ہے جس کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا ہے۔

غزہ کے حق میں سوشل میڈیا پوسٹس کرنے والی اداکارہ کو ہالی وڈ فلم سے نکال دیا گیا

واشنگٹن: 22/نومبر (ایجنسیز) میکسیکو سے تعلق رکھنے والی اداکارہ میلیسا بریرا کو سوشل میڈیا پر فلسطین کے حق میں پوسٹس کرنے پر ایک ہالی وڈ فلم سے نکال دیا گیا۔ اداکارہ کی جانب سے غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے بعد فلسطینیوں کے حق میں کئی سوشل میڈیا پوسٹس کی گئی تھیں۔ ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ تھا کہ اسرائیل غزہ میں قتل عام اور نسلی صفائی کر رہا ہے۔ اداکارہ کی سوشل میڈیا پوسٹس کے بعد انہیں ہالی وڈ فلم اسکریم 7 سے نکال دیا گیا ہے۔ پروڈکشن کمپنی اسپائی گلاس نے انہیں فلم سے نکالتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی پوسٹس کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ فلم سے نکالے جانے پر اداکارہ کی جانب سے ابھی کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا۔ مگر گزشتہ دنوں انسٹا گرام اسٹوری میں انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ انہیں فلم سے نکالا جا سکتا ہے۔ میلیسا بریرا اس سے قبل اسکریم فلم سیریز کی 2 فلموں میں کام کر چکی ہیں۔ اس سیریز کی آخری فلم 2023 میں ریلیز ہوئی تھی اور 7 ویں حصے پر کام جاری ہے۔

ایئر انڈیا کے خلاف ڈی جی سی اے نے کی سخت کارروائی

نئی دہلی: 22/نومبر (ایجنسیز) ملک کے ہوابازی ریگولیٹری ڈی جی سی اے نے مسافر مرکوز اصولوں پر عمل نہیں کرنے کے لیے ٹاٹا گروپ کی طیارہ سروس کمپنی ایئر انڈیا پر 10 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ ڈی جی سی اے نے 3 نومبر کو ایئر انڈیا کو ایک وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا تھا جس میں مختلف الزامات پر اس کا ردعمل مانگا گیا تھا۔ ڈی جی سی اے کا کہنا ہے کہ اس نے اصولوں میں مقررہ التزامات کے مطابق سبھی درج فہرست طیارہ سروس کمپنیوں کے ذریعہ مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات/معاوضے سے متعلق ذمہ داریوں کی تکمیل کا پتہ لگانے کے لیے مئی اور ستمبر میں دہلی، کوچی اور بنگلورو ہوائی اڈوں پر جائزہ لیا۔ ڈی جی سی اے کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ''ایئر لائنز کے تجزیہ کے دوران یہ پایا گیا کہ ایئر انڈیا ضروری شہری ہوابازی ضروریات (سی اے آر) کے التزامات پر عمل نہیں کر رہا تھا۔ اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے 3 نومبر کو ایئر انڈیا کو ایک وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اس کا ردعمل مانگا گیا تھا۔ ایئر انڈیا کے ذریعہ دیے گئے جواب کے بعد یہ پایا گیا کہ اس نے سی اے آر کے التزامات پر عمل نہیں کیا ہے۔'' ڈی جی سی اے کے مطابق دیگر باتوں کے علاوہ زیر التوا پروازوں سے متاثرہ مسافروں کے لیے ہوٹل رہائش فراہم نہیں کرنا، ان کے کچھ گراؤنڈ اہلکاروں کو تربیت نہیں دینا، سی اے آر میں مقررہ شرائط اور خراب سیٹوں پر سفر کرنے کے لیے مجبور کرنے کے بعد بین الاقوامی بزنس کلاس کے مسافروں کو معاوضے کی ادائیگی نہ کرنا شامل ہے۔

مکان برائے فروخت اور کرایہ سے مکان چاہیے

1) ناندیڑ۔ دیگلور مین روڈ پر اقراء اسکول کے بازو میں عطاء گیرج کے اوپر آر سی سی کا مکان اچھی حالت میں پی/آر کارڈ کیساتھ فروخت کرنا ہے۔

2) دیگلور ناکہ علاقہ میں نکلیس روڈ کے قریب 'مال ٹیکڑی روڈ کے قریب یا پھر مدینۃ العلوم اسکول کے قریب آر سی سی کا کم از کم دو تا تین کمروں کا مکان کرایہ پر لینا ہے۔

رابطہ قائم کریں۔
9970182503

ڈیجیٹل مس انفارمیشن کا امنڈتا سیلاب اور ہم

علیز ے نجف

ڈیجیٹل میڈیا یا ٹکنالوجی یہ ایسا لفظ ہے جس نے اس اکیسویں صدی میں دنیا میں واقع ہو رہی تبدیلیوں کو برق رفتار بنا دیا ہے، ہم ڈیجیٹل انفارمیشن کے دور میں رہ رہے ہیں ہماری سوچ کے بننے اور بگڑنے میں اس کا بہت بڑا دخل ہے، نوجوان نسل اس ڈیجیٹل سکرین کی ہی دنیا کے باسی بن چکے ہیں اس لئے ان کے فکر وعمل پہ اس کی گہری چھاپ دیکھی جا سکتی ہے، اس کے ذریعے باقاعدہ ایک مائنڈ سیٹ کو فروغ دیا جا رہا ہے، بے شک اس کے بہت سارے فائدے بھی ہیں وہیں صحیح ذہنی رویوں کی عدم موجودگی میں منفی اثرات بھی مرتب ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے فرد، خاندان، معاشرہ سبھی متاثر ہو رہے ہیں۔ آج کے دور میں انفارمیشن کا ایک سیلاب ہے جو کہ ہر طرف سے امنڈا چلا آرہا ہے اس سیلاب میں لوگوں کا ذہنی سکون منتشر ہو رہا ہے، آج کے دور میں جہاں مس انفارمیشن کے ذریعے سیاہ کو سفید، سفید کو سیاہ کرنا آسان ہوگیا ہے۔ جو کہ لمحہ فکریہ ہے اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ انسانی دنیا میں ڈیجیٹل دنیا کی بڑھتی شمولیت ایک رحمت بھی ہے اور زحمت بھی۔ بعض لوگ بے بنیاد خیالات میں ہی جینے کے عادی ہو رہے ہیں اور بعض ایسے لوگوں کے ساتھ نباہ کرنے کے لئے جدو جہد کر رہے ہیں جو کہ ٹاکسک رویوں کے عادی ہیں، ایسے ٹاکسک لوگ ارد گرد کے واقعات سے خود کو ویلیڈیٹ کر کے اس پہ قائم رہنے پہ مصر ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ڈیل کرنا کسی سر درد سے کم نہیں ہوتا ایسے رویوں کو فروغ دینے میں ڈیجیٹل دنیا کا ایک بڑا ہاتھ ہے ڈیجیٹل سکرین اپنے آپ میں بہت انقلابی دریافت ہے اس نے ہمیں بہت ساری آسانیاں و آسائشیں عطا کی ہیں، اس سے جڑے منفی مضمرات کی ذمے داری بے شک انسانوں کے طریقۂ استعمال پہ ہی عائد ہوتی ہے۔ علم ایک نعمت ہے جو ذہنوں کو زرخیز بنانے میں معاون ہوتا ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ ہم اس علمی فروغ کے باوجود عام عوامی معاشرے کو بے سمت ہوتے دیکھ رہے ہیں ایسے میں یہ سوال تو پیدا ہونا فطری ہے کہ علم و انفارمیشن کے ہوتے ہوئے یہ تنزلی کیوں؟ اس کا سب سے واضح اور سادہ جواب یہ ہے کہ وہ ٹکنالوجی جو انفارمیشن کے فروغ دینے کا سب سے بڑا ریسورس ہے وہیں سے مس انفارمیشن کو بھی انفارمیشن کے نام پہ تیزی سے شیئر کیا جا رہا ہے یہ دونوں اس قدر خلط ملط ہوگئی ہیں کہ ان کو ایک دوسرے سے الگ رکھنا مشکل ہوگیا ہے، لوگ مس انفارمیشن کو صحیح ثابت کرنے کے لئے کسی کا بھی اخلاقی گریبان پکڑ لیتے ہیں، اور کوئی بھی شعبہ اس سے آزاد نہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ انفارمیشن کی بہتات نے لوگوں کو کنفیوز غیر حقیقت پسندانہ نظریات کا اسیر بنا دیا ہے پھر بھی وہ خود کو عالم مطلق سمجھ رہا ہے تحمل اور رواداری کا گراف کم ہوتا دکھائی دے رہا ہے اس کی وجہ سے شدت پسندانہ ذہنیت کو بڑھتے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ محض ایک کلک سے شیئر اور ایکس کے آپشن کا بہت تیزی کے ساتھ مس یوز کیا جا رہا ہے، سیاست اور مذہب کے نام پہ سب سے زیادہ لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔

مس انفارمیشن کو فروغ پانے کے پیچھے سب سے زیادہ ذمے دار ہمارا مقلدانہ رویہ ہے، ہمارے نزدیک سچائی کے معیار اکثر لوگ ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ اگر فلاں شخص یہ بات کہہ رہا ہے تو پھر وہ صد فیصد درست ہی ہے اس کے علاوہ کوئی اور یہ بات کہے تو شک کی بنیاد پہ تردید لازم ہے۔ اس کی دوسری بڑی وجہ ہمارا جذباتی انداز فکر ہے، ہم بہت جلدی اپنے جذبات کو چیزوں اور مخصوص حقائق سے جوڑ دیتے ہیں پھر اس کو صحیح ثابت کرنے کے لئے کسی بھی حد کو پار کرنے میں تامل نہیں کرتے اس طرح بعض اوقات ہم خود جانے انجانے میں مس انفارمیشن کو فروغ دیتے ہیں۔ واٹساپ یونیورسٹی نے اس میں مزید تیزی و آسانی پیدا کر دی ہے ہم بنا سوچے سمجھے ہر طرح کے میسیجز کو فارورڈ کرنے کے عادی ہو چکے ہیں ہماری اس عادت نے بہت کم عرصے میں جھوٹ اور سچ کے درمیان موجود تفریق کو دھندلا کر دیا ہے۔ اس مشکل سے نمٹنے کے لئے ہمیں باہری دنیا پہ کام کرنے سے پہلے خود کے رویے پہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلی چیز ہمیں اپنے جذبات کو ٹرین کرنا چاہئے مطلب یہ کہ جب تک کوئی حقیقت عقلی پیمانے پہ صحیح ثابت نہیں ہوتی اس کو قبول کرنے سے گریز کریں کسی بھی حقیقت کا دفاع کرتے ہوئے جذبات سے زیادہ دلیل اور اصول پہ توجہ دیں ہم بھی غلط ہو سکتے ہیں اس امکان کو کبھی رد نہ کریں، اختلاف رکھتے ہوئے بھی دوسرے نظریوں کا احترام کرنا سیکھیں کیوں کہ جب ہم اختلاف کرتے ہوئے سامنے والے کے جذبات کو ہرٹ کرتے ہیں تو وہ ماننے کے بجائے منوانے پہ اڑ جاتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ غلط انفارمیشن کو صحیح سمجھ کر اس کو مزید سختی کے ساتھ نہ صرف اڈاپٹ کر لیتے ہیں بلکہ دوسروں کو اپنا ہمنوا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ غلط انفارمیشن کو روکنے لئے ہمیں اپنے فارورڈ کے آپشن کو سوچ سمجھ کر استعمال کرنے کی ضرورت ہے خاص طور مذہب سیاست اور کسی کے کردار سے متعلق میسیجز کو فارورڈ کرنے سے پہلے سو مرتبہ سوچیں کیوں کہ غلط ہونے کی صورت میں کئی طرح کے مسائل پیدا ہونے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے اس سے معاشرتی اقدار پہ گہری ضرب پڑتی ہے۔ اختلاف کے باوجود متحد رہنے کی کوشش سے ہم اخلاقی رویوں کو پامال ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ خیالات ونظریات سے اختلاف کریں خود انسان کی شخصیت سے نہیں اس سے علمی تحقیقی رویہ پیدا ہوگا۔ اختلاف کرتے ہوئے لفظوں کے انتخاب پہ خصوصی توجہ دینی چاہئے کیوں کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم صحیح تو ہوتے ہیں لیکن اپنے تلخ رویوں اور غیر مناسب الفاظ کی وجہ سے سامنے والے کو حقیقت کا معترف بنانے کے بجائے اس کو مزید بدظن کر دیتے ہیں۔

اس وقت بات مس انفارمیشن کی ہو رہی تھی اس مس انفارمیشن کے بہاؤ کو روکنا اور اسے صحیح رخ دینا ازحد ضروری ہی اس کے لئے اپنے اندر صبر و تحمل اور تحقیقی رویہ پیدا کرنے ضروری ہے، ایسا نہیں ہے کہ صرف ناخواندہ لوگ اس شکنجے میں پھنس رہے ہیں آج کے ڈیجیٹل طور میں تعلیم یافتہ لوگ بھی اس کی وجہ سے متاثر ہو رہے ہیں اس لئے عام لوگوں کے ساتھ ساتھ پڑھے لکھے افراد کو قابل اعتماد ذرائع کی تحقیق اور معلومات کو شیئر کرنے سے پہلے اس کی چھان بین کرنے میں ماہر ہونا ضروری ہے۔ رائے کو حقیقت سے الگ کر کے دیکھنے کا رویہ بھی ہونا چاہئے۔ تعلیمی اداروں کو بھی اس حوالے سے پیش رفت کرنا چاہئے کہ وہ طلبہ کو ڈیجیٹل دنیا کی حقیقت سے نہ صرف آشنا کریں بلکہ ان میں تحقیق و تنقید کا جذبہ بھی پیدا کریں اس کے ذریعے وہ حقیقت کو زیادہ بہتر طریقے سے دیکھنے کے قابل ہوسکیں گے، ڈیجیٹل میڈیا پہ مس انفارمیشن کے خاتمہ کے لئے خود میڈیا انڈسٹری کو اپنا جائزہ لینے کی ضرورت ہے یہ بھی سچ ہے کہ اس کو بڑھاوا دینے والے یہی لوگ ہیں اس لئے ایسے لوگوں کا اب ڈیجیٹل میڈیا میں آنا بہت ضروری ہے جو کہ مس انفارمیشن کے خلاف ہیں اور اس کو ختم کرنے کے درپے ہیں، محض باتیں اور چند موقعے پہ ظاہر کئے جانے والے ردعمل سے اس سیلاب کو روکا نہیں جا سکتا، ڈیجیٹل میڈیا کی برق رفتاری ہی اس کی سب سے بڑی خصوصیت ہے میڈیا ٹیم کے آپسی وسائل میں اشتراک کر کے بھی کئی مؤثر اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔ مس انفارمیشن کے بڑھتے ہوئے اثرات کو کم کرنے کے لئے حکومت کو بھی اصول وقوانین بنانے کی اشد ضرورت ہے، غلط انفارمیشن کو پھیلانے والے افراد اور گروہوں کے خلاف سخت قوانین بنا کر اس کو نافذ العمل کرے تاکہ لوگوں کے اندر خوف پیدا ہو اور وہ اصولوں کو سمجھ سکیں، بے شک یہ بھی سچ ہے کہ ہم اس حوالے سے مکمل طور سے حکومت پہ انحصار نہیں کر سکتے اور نہ ہی ناکامی کی صورت میں اسے معتوب قرار دے کر خود کو بری کر سکتے ہیں، ہمیں ہر سطح پہ اس کے لئے خود بیدار ہونا ہوگا، اس لئے سب سے پہلے ذاتی سطح پہ خود ایسے پیغامات کو شیئر کرنے سے گریز کریں جس سے نقض امن یا کسی فرد یا قوم کی دلآزاری کا اندیشہ ہو۔ محض وقتی خوشی کے لئے دوسروں پہ کیچڑ اچھالنے سے گریز کریں، اگر خود کے لئے عزت چاہتے ہیں تو دوسروں کو بھی عزت دینا سیکھیں، معاشرتی اور عالمی سطح پہ افراد، میڈیا، ماہرین تعلیم، ٹیک کمپنیوں حکومت اور بین الاقوامی تنظیموں کے باہمی اشتراک سے اس مسئلے کو قابو میں کیا جاسکتا ہے۔ قبل اس کے کہ یہ مس انفارمیشن کا سیلاب انسانی تہذیبوں اور معاشرتی اقدار اور انسانی فطرت کی صالحیت کو تہہ تیغ کرے اس کے سدباب کے لئے مؤثر اقدام کی طرف توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔

تاریخی تناظر میں فلسطین پر اسرائیل کے دعوے کا جائزہ

محمد علم اللہ، نئی دہلی

گزشتہ کالم میں ہم نے جدید دور میں فلسطین پر اسرائیلیوں کے قبضے کی ایک افواہ اور اس کی حقیقت پر گفتگو کی تھی اور یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ فلسطینیوں کے ذریعہ اسرائیلیوں کو زمین بیچے جانے کی اصل روداد کیا ہے۔ کس طرح کچھ ہندوستانی میڈیا اور کچھ مغربی میڈیا نے تاریخ کو توڑ مروڑ کر ایک نیا بیانیہ گھڑنے اور پروپیگنڈا پھیلانے کی کوشش کی ہے۔ آج کے اس کالم میں ہم ایسے ہی ایک اور دعوے کی حقیقت جاننے کی کوشش کریں گے۔ دراصل یہ کالم بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں ہمارے امریکی استاذ کی اہلیہ محترمہ نے ایک بحث کے دوران تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے اس جھوٹ کو ثابت کرنے کی کوشش کی کہ دراصل اسرائیلی مجبور و مقہور ہیں اور آج سے تقریباً دو ہزار سال قبل فلسطین کے ایک حصے میں تقریباً ستر برس تک اسرائیلیوں کی مملکت قائم تھی، اس لیے انھیں اپنی مملکت کے قیام اور اس کی دفاع کا مکمل حق ہے۔ اس سلسلے میں قابل غور بات یہ ہے کہ یہودی خود غیر ملکیوں کے طور پر فلسطین میں داخل ہوئے تھے اور ان کی حیثیت کسی بھی دوسرے حملہ آور سے مختلف نہیں تھی۔ اس زمانے میں بیسیوں حملہ آور یونان، عراق، ایران، روم اور کئی دوسرے ممالک سے فلسطین آئے اور کچھ عرصہ حکومت کرکے نابود ہو گئے۔ اگر کسی کو اپنے علاقے کی واپسی کا حق نہیں ہے تو وہ یہودیوں کو کیسے مل گیا؟ اس مسئلہ کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ جس علاقے پر دو ہزار سال پہلے یہ مملکت قائم تھی، اس کا بڑا حصہ فلسطین میں تھا ہی نہیں، یہ علاقہ موجودہ شام اور اردن میں ہے۔ اس کے کچھ حصے پر اسرائیل نے قبضہ ضرور کیا ہے مگر بنیادی طور پر اسرائیل جس علاقے میں قائم کیا گیا وہ پرانی یہودی سلطنت سے بالکل مختلف تھا، شاید اسی بہانے اسرائیلی سامراج اپنی حدود کو لگاتار بڑھانے کی کوشش میں رہتا ہے اور جب بھی کوئی نیا علاقہ ہڑپتا ہے تو اسے قدیم یہودی سلطنت کا حصہ بتا کر اپنا بنا لیتا ہے۔ بیت المقدس یا یروشلم کے ساتھ انھوں نے ایسا ہی کیا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ آج کی دنیا میں اگر ایسے دعوے تسلیم کئے گئے تو تقریباً ہر ملک کی آزادی خطرے میں پڑ جائے گی۔ کوئی نہ کوئی ملک اپنے کسی نہ کسی پڑوسی کے بارے میں یہ ضرور کہہ سکتا ہے کہ وہاں پر کبھی اس کی حکومت تھی۔ اس لیے اب اسی کا قبضہ ہونا چاہیے۔ ایسے دعووں کو تسلیم کرنے کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ ہم مان لیں کہ دنیا کے ہر حصے میں بسنے والا ہر یہودی خواہ اس کا رنگ کچھ بھی کیوں نہ ہو، خواہ وہ کوئی بھی زبان کیوں نہ بولتا ہو اور خواہ یہودی مذہب کے بارے میں وہ کوئی عقیدہ بھی کیوں نہ رکھتا ہو، اسی ایک نسل سے تعلق رکھتا ہے جو ہزار سال پہلے فلسطین کے کچھ حصے میں آباد تھی۔ اس قسم کے اوٹ پٹانگ دعووں کو ماننے کا مطلب یہ ہے کہ ہم نسلی برتری کے ایسے تمام دعووں کو تسلیم کرلیں جو ہٹلر اور دوسرے فسطائی لیڈر ہمیشہ کرتے رہے ہیں۔ میرے استاذ کی اہلیہ محترمہ جب میرے پے در پے سوالات کی تاب نہ لا سکیں تو انھوں نے انجیل مقدس کا سہارا لیا جس کا لب لباب یہ ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیم سے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ وہ کنعان کی سرزمین کو ان کی اولاد کے لیے وقف کردے گا ان کے مطابق اسرائیل کا قیام اسی وعدے کی تکمیل ہے۔ اس سلسلے میں کئی باتیں قابل غور ہیں۔ اولاً تو بے شمار عیسائی عالم یہ ثابت کرچکے ہیں کہ بائبل میں کیا گیا وعدہ خاصا مشروط تھا، یہودیوں نے اسی سرزمین پر حضرت موسیٰ کے بعد جو بداعمالیاں کیں اور خدا نے ان کی جو سزا دی اس کے بعد اس مشروط وعدے کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ خود پوپ اعظم پال کا خیال یہ ہے کہ اس وعدے کی مذہبی حیثیت اگر بالکل ہی بے بنیاد نہیں تو بے حد مشکوک ضرور ہے۔ عیسائی مورخوں ہی نے یہ بھی کہا ہے کہ جس سرزمین کنعان کا ذکر بائبل میں موجود ہے اس کا معمولی حصہ ہی اسرائیل میں شامل ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو علاقہ خدائی وعدہ میں شامل ہی نہیں تھا اس پر اسرائیلی تسلط سے اس وعدے کی تکمیل کیسے ہوگئی؟ ایک اسرائیلی مورخ شلوموسینڈ نے اپنی کتاب "دی انونشن آف دی جیوش پیپل" (یہودی لوگوں کی ایجاد) میں یہودی شناخت اور تاریخ کے روایتی تصورات کو چیلنج کیا ہے۔ ان کا استدلال ہے کہ بائبل کے زمانے سے تعلق رکھنے والے مشترکہ نسب کے حامل ایک مستقل اور منفرد یہودی لوگوں کا تصور محض ایک افسانہ ہے۔ وسیع پیمانے پر تاریخی اور بشریاتی تحقیق کے ذریعے وہ جلاوطنی اور واپسی کے تصورات پر بھی سوال اٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں تاریخی حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ سینڈ کے اہم دلائل میں سے ایک یہ ہے کہ بہت سے یہودیوں کی ابتدا اسرائیل کی قدیم سرزمین سے نہیں ہوئی تھی بلکہ اس کے بجائے وہ مختلف مذہب تبدیل کرنے والوں کی نسل سے آئے تھے، جن میں خضر جیسے گروہ شامل ہیں۔ وہ اس عقیدے کو بھی چیلنج کرتے ہیں کہ یہودیوں کو 70 عیسوی میں دوسرے ہیکل کی تباہی کے بعد قدیم اسرائیل سے اجتماعی طور پر نکال دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ بھی دیگر مورخین اور اسکالرز ہیں جنہوں نے یہودی تاریخ اور شناخت کے بارے میں روایتی بیانیوں کو چیلنج کرتے ہوئے اسی طرح کے خیالات کی تلاش کی ہے۔ ان میں ایک قابل ذکر شخصیت آرتھر کوسٹلر ہیں، جن کی کتاب "دی تھرٹینتھ ٹرائب: دی خضر امپائر اینڈ اٹس ہیریٹیج" (تیرہواں قبیلہ: خضر سلطنت اور اس کا ورثہ) میں استدلال کیا گیا ہے کہ اشکنازی یہودی زیادہ تر خضر کی نسل سے ہیں، ایک ترک قوم جس نے قرون وسطی میں یہودیت قبول کی تھی۔ کوسٹلر کے کام سے پتہ چلتا ہے کہ اشکنازی یہودی آبادی کی جڑیں اسرائیل کی قدیم سرزمین کے بجائے مشرقی یورپ میں ہیں۔ اس کے علاوہ، اسرائیل شہاک اور نورٹن میزونسکی جیسے اسکالرز نے بھی اپنی تحریروں میں یہودی شناخت اور صہیونیت کے تاریخی پہلوؤں کا تنقیدی جائزہ لیا ہے، انھوں نے قائم شدہ بیانیوں کو چیلنج کیا ہے اور قارئین کو یہودی تاریخ کی پیچیدگیوں اور اسرائیل کے قیام کے ساتھ اس کے تعلقات پر دوبارہ غور کرنے کی ترغیب دی ہے۔ اس بابت میکسم روڈنسن اور ارنسٹ رینن جیسے اسکالرز کی تحقیق بھی اہم چیز ہے، جنہوں نے یہودی شناخت اور یہودی لوگوں کی ابتدا سے متعلق روایتی تاریخی بیانیوں پر سوال اٹھایا ہے۔ یہاں اس دلچسپ حقیقت کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ یہودیوں کا انتہائی مذہبی فرقہ ناتورای کارتا سیکولر اقدار اور یہودی ریاست کے قیام کو حرام سمجھتا ہے۔ یہ فرقہ دنیا میں ہر جگہ اسرائیل کی مخالفت کرتا ہے اور اسرائیل مخالف مظاہروں میں شرکت کرتا ہے۔ اسرائیل میں اس فرقے کو مستقل ہراساں کیا جانا عام بات ہے۔ کئی یورپین دانش وروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیم کی اولاد کو سرزمین کنعان دینے کا اگر وعدہ کیا تھا تو حضرت ابراہیم یہودیوں ہی کے نہیں عربوں یعنی مسلمانوں اور عیسائیوں کے جد امجد بھی تھے۔ بلکہ دلچسپ بات تو یہ ہے کہ یہ وعدہ حضرت اسماعیل کی طہارت اور پاکیزگی کے وقت کیا گیا تھا۔ یہودی حضرت اسماعیل سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں اور حضرت اسحاق کو اپنا جد امجد سمجھتے ہیں۔ جس وقت یہ مبینہ خدائی وعدہ کیا گیا اس وقت حضرت اسحاق پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔ توریت کے مطابق پہلے حضرت اسماعیلؑ کی پیدائش ہوئی اور پھر ۱۴ سال بعد حضرت اسحاقؑ کی پیدائش ہوئی۔ مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع پر "الرای الصحیح فی من ھو الذبیح" کے عنوان سے ایک معرکہ آرا کتاب لکھی ہے اور مدلل انداز میں حضرت اسحاق اور حضرت اسماعیل کے حوالے سے گفتگو کی ہے۔ اس میں انھوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ حضرت ذبیح اللہ اسحاق نہیں حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے۔ مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ کی اصل کتاب عربی میں ہے۔ مولانا امین احسن اصلاحی نے اس کا اردو ترجمہ کیا تھا' جو "ذبیح کون؟" کے نام سے دستیاب ہے۔ ان سب حقائق سے بھی اہم بات یہ ہے کہ فلسطین میں بسنے والے نوے فیصد عوام یعنی مسلمان اس وعدے کی اصلیت میں کوئی یقین نہیں رکھتے کیوں کہ ان کے عقیدے اور قرآن پاک کے مطابق یہودیوں نے اللہ کو ناراض کیا اور اپنے کیے کی سزا پائی۔ سوال یہ ہے کہ اگر ایک مذہبی کتاب یعنی بائبل میں موجود ایک خاصے مشکوک دعوے کو ایک سیاسی دعوے کی بنیاد مانا جاسکتا ہے تو ایک دوسری اتنی ہی اہم اور قابل احترام مذہبی کتاب قرآن پاک کے واضح ترین الفاظ کو اس دعوے کی نفی کے طور پر اہمیت کیوں نہیں دی جاسکتی؟ سچ تو یہ ہے کہ آج کے دور میں ایسے دعووں میں الجھنا ایک ایسی بحث کو دعوت دینا ہے جس کا کوئی حل نہیں نکل سکتا لیکن اس سے کئی آزاد ملکوں کی آزادی خطرے میں پڑ جائے گی اور ایک زبردست عالمی انارکی کا اندیشہ پیدا ہوجائے گا۔ اسرائیل-فلسطین تنازع کے گرد گھومنے والی بھول بھلیوں کی بحث میں ایسا لگتا ہے کہ ہم تاریخی تحریفات میں پھنس چکے ہیں، جہاں فلسطین پر اسرائیلی قبضہ پروپیگنڈے اور میڈیا کے بیانیے میں الجھا ہوا ہے۔ جس سے پیچیدگی مزید گہری ہوتی جاتی ہے۔ یہ تصور کہ دنیا بھر میں ہر یہودی فطری طور پر اس سرزمین سے جڑا ہوا ہے جہاں سے ان کے آباو اجداد ہزاروں سال پہلے آباد تھے۔ وہ رنگ، زبان یا عقیدے سے قطع نظر، شناخت اور حق کے بارے میں گہرے سوالات اٹھاتے ہیں۔ جب مذہبی متون کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، تو عقائد، ثقافتوں اور تاریخی تشریحات کے درمیان تصادم پانی کو مزید گدلا کردیتا ہے۔ اس لیے ان دعووں کے حال اور مستقبل پر کیا اثرات مرتب ہوں گے اس پر غور کیا جانا ضروری ہے۔ جب متنازعہ علاقوں کو قدیم سلطنتوں اور مقدس سرزمینوں کا نام دیا جاتا ہے، تو قوموں کی آزادی میزان میں لٹک جاتی ہے اور ایک قوم کا تاریخی حق دوسری قوم پر تجاوز کرتا ہے، دنیا کے افراتفری میں پڑنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، جہاں ہر ملک قدیم متون اور منتخب تشریحات پر مبنی دعووں کو داؤ پر لگا سکتا ہے اس لیے ہم پر یہ فرض ہے کہ ہم ان معاملات کو انتہائی حساسیت، سوجھ بوجھ، عقائد اور شناختوں کے پیچیدہ جال کے احترام کے ساتھ صحیح تاریخی تناظر میں بھی دیکھیں۔ مکالمے، ہمدردی اور پرامن حل کے عزم کو فروغ دے کر، ہم ان چیلنجوں سے کسی حد تک نمٹ سکتے ہیں اور عالمی سطح پر بقائے باہمی کی راہ ہموار کرسکتے ہیں۔

کرکٹ عالمی کپ: گئے تھے جیت کا کریڈٹ لینے...!

اعظم شہاب

وہ تو اچھا ہوا کہ فائنل میں ہندوستان کے بالمقابل پاکستان نہیں ہوا، ورنہ یقین جانئے ابھی تک ایک آدھ درجن مقامات سے تشدد کی خبریں آچکی ہوتیں۔ اول تو اندھ بھکت پاکستان سے شکست برداشت ہی نہیں کر پاتے اور دوسرے یہ کہ اسٹیڈیم میں مودی جی کی موجودگی سے ان کا صدمہ دوگنا ہوجاتا۔ یوں بھی اندھ بھکتوں کی دیش بھکتی مسلم دشمنی کی ہی صورت میں ظاہر ہوتی ہے، جس کے لیے انہیں بس کوئی بہانہ چاہئے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جب عام انتخابات کا سیمی فائنل جاری ہو، دیش بھکتی کے مظاہرے کے لیے کوئی پٹاخہ پھوٹ جانا ہی کافی ہوتا۔ لیکن خدا کا شکر کہ اس نے پاکستانی ٹیم کو سیمی فائنل سے قبل ہی ٹورنامنٹ سے باہر نکال کر ہندوستانی مسلمانوں کو ایک امتحان سے بچالیا۔ فائنل کا سب سے دلچسپ حصہ وزیر اعظم نریندر مودی کا احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں جا کر میچ کا دیکھنا رہا۔ وزیر اعظم کے ساتھ وزیر داخلہ امت شاہ صاحب بھی موجود تھے، یعنی یک نہ شد دو شد۔ ایک تو وشو گرو صاحب اور دوسرے چانکیہ جی۔ بعید نہیں کہ ان دونوں 'مہمانان' کی موجودگی نے انڈین کھلاڑیوں پر کچھ ایسا دباؤ بنا دیا ہو کہ کے ایل راہل اور وراٹ کوہلی کی نصف سنچری کے باوجود ٹیم انڈیا 240 تک پہنچتے پہنچتے لڑکھڑا گئی ہو۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ٹیم انڈیا کی شکست کے بعد پردھان سیوک صاحب کے خلاف 'ایکس' پر 'پنوتی' (منحوس) کا ہیش ٹیگ ٹرینڈ کرنے لگا۔ اس ہیش ٹیگ کے تحت ٹیم انڈیا کی شکست کا غصہ لوگوں نے جس طرح ظاہر کیا اسے دیکھ کر پردھان سیوک کی میڈیا کے ذریعے بنائی گئی شبیہ اور عوام کے دلوں میں ان کی وقعت کا اندازہ بہ آسانی لگایا جاسکتا ہے۔ آج تک نیوز چینل کی ایک کلپ وائرل ہے جس میں کچھ لوگ کھلاڑیوں کے لباس میں ہیں اور نیوز چینل کا اینکر نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہی ان کا انٹرویو کر رہا ہے۔ اس میں سے ایک نوجوان کہتا ہے کہ "میں ایم پی میں ووٹ ڈال کر آرہا ہوں، مجھے لگا کہ میں پنوتی ہوں لیکن ٹی وی پر دیکھا کہ مودی جی آئے ہوئے ہیں"۔ اسی طرح یوٹیوب کے لوک تنتر ٹی وی نیوز نامی چینل پر ایک بھگوا داری نوجوان کی ویڈیو موجود ہے جس میں وہ پردھان سیوک و جے شاہ کے لیے ایسے الفاظ کا استعمال کرتا ہے جو کسی عام شخص کے لیے بھی زیب نہیں دیتے۔ وزیر اعظم کے خلاف اس ہیش ٹیگ کے استعمال کے دوران بی جے پی کے آئی ٹی سیل چیف امت مالویہ کا بھی ایک 'ایکس' سامنے آیا جس میں انہوں نے بی جے پی کے سنسکار کو پیش کر دیا۔ امت مالویہ نے پرینکا گاندھی کی ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ 'اندرا گاندھی کو بھی لوگ اب پنوتی بولیں گے'۔ اس ویڈیو میں پرینکا گاندھی ٹیم انڈیا کی جیت کا یقین ظاہر کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ "مجھے یاد ہے جب 1983 میں انڈیا جیتا تھا تو اس وقت اندرا گاندھی جی تھیں جو اتنی خوش تھیں کہ انہوں نے پوری ٹیم کو اپنے گھر بلایا چائے کے لیے۔ آج ان کی یوم پیدائش ہے، پکا آج ہم پھر سے جیتیں گے"۔ اب چونکہ سوشل میڈیا پر پردھان سیوک صاحب کے خلاف ہیش ٹیگ چل رہا تھا جس میں کانگریس کی ایک ترجمان کی بھی پوسٹ شامل تھی، لہذا امت مالویہ اندرا گاندھی کو پی ایم مودی کے دفاع میں کھینچ لائے جن کے دور میں ٹیم انڈیا فاتح ہوئی تھی۔ یہ کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی نہیں سوچا کہ جب سے پردھان سیوک صاحب برسر اقتدار آئے ہیں، ٹیم ایک بھی فائنل نہیں جیت سکی ہے۔ میچ ہوتے رہتے ہیں اور میچوں میں ہار جیت بھی ہوتی رہتی ہے، لیکن اگر کوئی میچوں میں کھیلنے والے کھلاڑیوں کے مذہب کی بنیاد پر میچ کے نتیجے کی توقع کرنے لگے تو اس کا مطلب یہی ہوسکتا ہے کہ وہ میچ کو اپنے اپنے مذہب کی بالادستی کی علامت سمجھتا ہے۔ فائنل میچ شروع ہونے سے قبل سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں 'بھگوا وستر دھارن' کی ہوئی ایک محترمہ روہت شرما کی تصویر لے کر اعلان کر رہی ہیں کہ "یہ ہمارا بھائی ہے، سب سے بڑھ کر یہ کہ یہ ایک سناتنی ہے، یہ میچ جیتے گا اور ہم سب مل کر ہون کریں گے"۔ دو منٹ تک وہ سناتن دھرم اور ٹیم انڈیا کا سناتن دھرم سے کچھ ایسا رشتہ ظاہر کرتی ہیں گویا احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کوئی دھرم یدھ ہونے والا ہے۔ ان محترمہ کے ہاتھ میں ایک بال بھی ہوتا ہے جسے وہ اچھال کر روکنے کی کوشش کرتی ہیں جسے وہ روک نہیں پاتیں اور وہ زمین پر گر جاتا ہے۔ اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے لوگوں نے ان محترمہ کی خوب جم کر خبر لی۔ انہوں نے بال نہ روک کر اپنے سناتنی بھائیوں کے شاٹس کو آسٹریلیا کو روکنے کا موقع دے دیا۔ ٹیم انڈیا کی شکست کا دکھ عام لوگوں سے زیادہ ہمارے قومی میڈیا کے لوگوں کو ہوا ہوگا، جن کی پوری تیاری پر اوس پڑ گئی۔ ہوا یوں کہ میچ سے قبل ہی قومی چینلوں نے کچھ ایسی تیاری کر لی تھی کہ جیسے ہی ٹیم انڈیا جیتے گی، وہ اس کا سارا کریڈٹ نریندر مودی جی کو دینا شروع کر دیں گے۔ اس کے لیے تھمب نیل، گرافک، بینرس، ہیڈنگ وغیرہ سب کچھ تیار بھی کر لیا تھا۔ کچھ بے صبرے قسم کے چینلس نے تو فائنل کے نتیجے کا بھی انتظار کرنا مناسب نہیں سمجھا اور یہ دعویٰ کرنے لگے کہ "ورلڈ کپ ہمارا ہے"۔ گویا وہ میچ سے قبل ہی میچ کا نتیجہ بیان کرنے لگے تھے۔ انہوں نے سوچا تھا کہ ٹیم انڈیا کی جیت پر انہیں یہ ثابت کرنے کا ایک نادر موقع مل جائے گا کہ مودی جی کی وجہ سے ٹیم انڈیا جیتی ہے یا مودی جی اسٹیڈیم میں موجود نہیں ہوتے تو یہ جیت ممکن نہیں تھی، وغیرہ وغیرہ۔

دیکھنے مودی گئے پر وہ تماشا نہ ہوا

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

کرکٹ ہو یا سیاست دونوں کے ساتھ بہت زیادہ توقعات وابستہ کرلینا شدید مایوسی کا سبب بنتا ہے۔ ہندوستان کی ٹیم جب فائنل کھیلنے کے لیے نریندر مودی اسٹیڈیم میں اتری تو سبھی کو یقین تھا کہ "جیتے گا تو روہت ہی"۔ میں نے بس اور ریل گاڑی میں دیکھا ہر بچہ، بوڑھا اور جوان اپنے موبائل پر کرکٹ دیکھ رہا تھا لیکن اپنے پچاس اوورس میں ہندوستان کی ٹیم جب 240 رنز پر آل آوٹ ہوگئی تو آسٹریلیائی اننگز سے پہلے ہی لوگوں نے موبائل پر کرکٹ کے علاوہ سب کچھ دیکھنا شروع کر دیا تھا حالانکہ کرکٹ میں کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ ہندوستان کی ٹیم میں شامی اور سراج جیسے قابل گیند باز اپنے اپنے صوبوں کے وزرائے اعلیٰ یوگی یا کے سی آر سے کم نہیں ہیں۔ اس بار وزیر اعظم بذات خود ٹیم کا حوصلہ بڑھانے کے لیے دہلی سے احمد آباد آچکے تھے۔ آسام جیسے دور دیس سے ہیمنتا کمار بسوا بھی گجرات پہنچ گئے تاکہ میچ جیتنے کے بعد مسلمانوں کے خلاف دو چار زہریلے تیر چھوڑ سکیں۔ یوگی ادیتیہ ناتھ کو بھی امروہہ کے سپوت محمد شامی کی حوصلہ افزائی کے لیے نہیں آنا چاہیے تھا مگر وہ حلال پر پابندی لگانے میں مصروف ہوگئے۔ ان کے اس فیصلے ناراض ہونے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ حرام خوری کرنے والا اگر حلال پر اعتراض نہ کرے تو کیا کرے؟ انتخاب کے معاملے میں مودی جی کی یکسوئی بے مثال ہے۔ ان کے زیادہ تر ٹویٹ یعنی ایکس پیغامات الیکشن کی مہم سے متعلق ہوتے ہیں۔ اس کے سوا کسی بڑے سے بڑے سانحہ کو وہ قابل اعتناء نہیں سمجھتے مثلاً اتراکھنڈ کی ایک سرنگ میں اکتالیس مزدور آٹھ دن سے سے پھنسے ہوئے ہیں۔ ہر دن پندرہ سولہ پیغام لکھنے والے وزیر اعظم کو پورے ہفتے مذکورہ محنت کشوں کی جانب توجہ دینے یا ان کے اہل خانہ سے ہمدردی جتانے کا خیال تک نہیں آیا۔ کرکٹ میچ دیکھنے کے لیے احمد آباد پہنچ جانے والے وزیر اعظم کو اتراکھنڈ جانے کی توفیق نہیں ہوئی۔ بعید نہیں کہ ان مزدوروں کے اہل خانہ کی بد دعا سے ہندوستان میچ ہار گیا ہو۔ وزیر اعظم کے لیے کرکٹ کے عالمی کپ کا سیمی فائنل اتنا اہم ہوگیا کہ انہوں نے ایک چھوڑ دو دو ایکس کر دیئے۔ پہلا تبصرہ تو خیر ٹیم انڈیا کے لیے تھا۔ اتفاق سے وزیر اعظم نے یہ پیغام انگریزی میں لکھا حالانکہ قومی زبان ہندی یا مادری زبان گجراتی میں بھی لکھ سکتے تھے۔ اپنے کھلاڑیوں کو 'ٹیم انڈیا' کہہ کر پکارتے وقت مودی جی اور ان کے بھگت بھول گئے کہ یہ نام تو غلامی کی نشانی تھا۔ اب اچانک یہ قوم پرستی (دیش بھگتی) کی علامت کیسے بن گیا؟ اندھے بھگتوں کا شعار آنکھ موند کر اپنے دیوتا کی تقلید کرنا ہے اس لیے وہ سوچنے سمجھنے کی زحمت نہیں کرتے۔ فائنل میں ہار کے بعد وزیر اعظم سمیت ہندوستانی شائقین نے اسے ایک بھیانک خواب کی مانند بھلا دیا اور آئی سی سی کرکٹ عالمی کپ 2023 کے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف شاندار جیت پر گفتگو کرنے لگے۔ اس میچ میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد دینے کے بعد نریندر مودی نے فائنل میچ کے لیے نیک خواہشات بھی پیش کی تھی وہیں سے گڑبڑ شروع ہوگئی۔ وزیر اعظم نے ایکس پر لکھا تھا: "ٹیم انڈیا کو بہت بہت مبارکباد! انڈیا نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور فائنل میں شاندار انداز میں داخل ہوا۔ شاندار بلے بازی اور گیند بازی نے ہماری ٹیم کو میچ میں فتح دلائی۔ فائنل کے لیے نیک خواہشات!"۔ امیت شاہ کے فرزند ارجمند جئے شاہ نے نہ جانے وزیر اعظم کو کس طرح فائنل میں کامیابی کا یقین دلایا جو وہ بہ نفس نفیس احمد آباد پہنچ گئے۔ ہندوستان کی ٹیم اس پورے ٹورنامنٹ کے اندر ایسے زبردست فارم میں تھی کہ کبھی بھی دباو میں نہیں آئی لیکن مودی جی اپنے نام سے منسوب اسٹیڈیم میں میچ دیکھنے کے لیے کیا پہنچے کہ دباو آگیا۔ کھلاڑیوں نے سوچنا شروع کر دیا کہ اگر کہیں ہار ہوگئی تو وہاں موجود شاہ جی ای ڈی کا چھاپہ ڈلوا دیں گے۔ کاش کہ مودی جی اپنے گھر میں بیٹھ کر میچ دیکھتے تو ٹیم بغیر کسی دباو کے اپنا گیارہواں میچ بھی جیت جاتی۔ وزیر اعظم کو پانچ ریاستوں میں ہار کا خوف ستا رہا ہے اس لیے وہاں پر جیت کے لیے جو پٹاخے جمع کر کے رکھے گئے تھے انہیں کرکٹ میچ کے بعد استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہندوستانی ٹیم کی جیت کا کریڈٹ لینے کے لیے وہ احمد آباد پہنچ گئے تاکہ یہ تاثر دے سکیں کہ گویا ساری وکٹیں انہوں نے ہی لی ہیں اور سارے رن انہیں کے بلے سے نکلے ہیں۔ چندرایان کے چاند پر پہنچتے وقت وہ اپنی اس صلاحیت کا مظاہرہ کر چکے ہیں۔ اس وقت اسرو پس منظر میں چلا گیا تھا اور پیش منظر میں صرف وزیر اعظم کا ہنستا ہوا نورانی چہرا نظر آتا تھا۔ اپنی دھواں دھار تقریر کے بعد جب مودی جی جنوبی افریقہ سے واپس آئے تو بہت سارے بھگتوں کو گمان ہوا کہ وہ چاند پر بھگوا جھنڈا گاڑ کر لوٹے ہیں۔ سیمی فائنل میں مودی جی نے دل کھول کر محمد شامی کی تعریف کی تو لوگوں کو حیرت ہوئی مگر جب یاد آیا کہ وہ آئی پی ایل ٹورنامنٹ میں گجرات ٹائٹنس کی طرف سے کھیلتے ہیں۔ پچھلے سال گجرات ٹائٹنس کو فائنل جتانے اور اس سال فائنل میں لانے کے اندر شامی نے اہم کردار ادا کیا ہے تو سارا عقدہ کھل گیا اور شامی کے تئیں مودی جی کی شفقت سب کی سمجھ میں آگئی۔ مودی جی کی تعریف کا سبب جو بھی ہو مگر محمد شامی کی تعریف کر کے مودی جی نے اپنے بھگتوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کر دیا۔ محمد شامی کی کامیابی میں ایک اور گجراتی ہاردک پنڈیا کا بڑا حصہ ہے۔ وہ اگر زخمی نہ ہوتے تو محمد شامی کو کھیلنے کا موقع ہی نہ ملتا۔ وہ بیچارے کھلاڑیوں کو وقفہ میں پانی پلاتے رہ جاتے۔ ٹورنامنٹ میں محمد شامی پر ترجیح پانے والے ہاردک پنڈیا اس ٹورنامنٹ کے پہلے چار میچوں میں جملہ پانچ وکٹ لے سکے تھے۔ ان جگہ کھیلنے کو آنے والے محمد شامی نے پہلی ہی میچ میں پانچ وکٹ لے لیے۔ اس کے بعد کھیلے جانے والے 6 رمیچوں میں وہ تین بار ایک میچ کے اندر پانچ یا اس سے زیادہ وکٹ لے کر جملہ 23 رکھلاڑیوں کو آوٹ کر دیا اور فائنل کا ایک وکٹ ملایا جائے تو وہ تعداد 24 رہو جاتی۔ سچ تو یہ ہے کہ محمد شامی نے ہاردک پنڈیا کے نہیں کھیل سکنے کا غم پوری طرح غلط کر دیا۔ ہاردک اور شامی کی قسمت پر قصری کانپوری کا یہ شعر صادق آتا ہے

کوئی منزل کے قریب آکے بھٹک جاتا ہے
کوئی منزل پہ پہنچتا ہے بھٹک جانے سے

مودی بھگت توقع کر رہے تھے کہ مودی جی سیمی فائنل کے بعد کم از کم دو بول اسی میچ میں شاندار سنچری لگا کر سچن تندولکر کا ریکارڈ توڑنے والے وراٹ کوہلی کے بارے میں بھی کہہ دیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا کیونکہ سیمی فائنل میں وراٹ کوہلی کے علاوہ دو اور لوگوں نے بھی سنچری بنائی تھی جبکہ عالمی کپ میں سات وکٹ لینے کا اعزاز تو صرف محمد شامی کے حصے میں آیا اس لیے انہیں مین آف دی میچ کے خطاب سے بھی نوازا گیا تھا۔ مودی جی ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رن بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کرنے والے وراٹ کوہلی کو نظر انداز کر بھگتوں کو ایسا ناراض کیا ہے کہ 17 رنومبر کو مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کے ایک بھی ہندوتوا نواز کرکٹ بھگت نے کمل پر مہر نہیں لگایا ہوگا۔ مودی جی نے اپنے مبارکبادی کے پیغام سے بھگتوں کو جو ناراض کیا ہے اور اس کی انہیں بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ ان بھگتوں کو غمگین کرنے کے لیے ۸ رنومبر کو محمد سراج بالروں کی عالمی فہرست میں پہلے نمبر پر پہنچ گیا اور پورے ہفتے اس پر قائم رہا۔ اب وہ کیشو مہاراج کے اس مقام پر آنے کا جشن منا رہے ہیں مگر انہیں یاد نہیں کہ کیشو ہندوستان کے لیے نہیں جنوبی افریقہ کی ٹیم میں کھیلتا ہے۔ ہندوتوا نوازوں کے لیے مذہبی عصبیت کے مقابلے حب الوطنی ثانوی شئے ہے۔ مسلم دشمنی میں یہ لوگ کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں اور اس کا مظاہرہ اسرائیل کی اندھی تائید کر کے کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی ادیتیہ ناتھ راجستھان کے اندر بدزبانی کر چکے ہیں۔ ہندوتوا نوازوں کا شعار ظالم کی ہمنوائی ہے۔ ہٹلر جب یہودیوں کو مار رہا تھا تو وہ اس کی حمایت کر رہے تھے اور اب یہودی مسلمانوں پر ظلم ڈھا رہے ہیں تو یہ اس کے ساتھ ہیں۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ اسرائیل نے اس میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا تھا۔

بحیرہ جنوبی چین کی صورتحال زیادہ سنگین ہوگئی ہے: فلپائنی صدر

منیلا۔: فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے کہا کہ بحیرہ جنوبی چین کی صورتحال "زیادہ سنگین ہوگئی ہے" کیونکہ چین ایک ایسے علاقے میں اپنی موجودگی بڑھا رہا ہے جہاں متعدد ممالک کے درمیان علاقائی دعوے ہیں۔ مارکوس نے کہا کہ چین نے فلپائن کے ساحل سے "قریب اور قریب" ہونے والے اٹلس اور شوالز میں دلچسپی ظاہر کی ہے، جس میں قریب ترین ایٹل تقریباً 60 ناٹیکل میل (111 کلومیٹر) دور ہے۔ "بدقسمتی سے، میں یہ اطلاع نہیں دے سکتا کہ صورتحال بہتر ہو رہی ہے۔ مارکوس نے اتوار کو کہا کہ صورتحال پہلے سے زیادہ سنگین ہو گئی ہے۔" مارکوس نے ہونولولو میں ایشیا پیسیفک سینٹر فار سیکیورٹی اسٹڈیز میں تقریر کرنے کے بعد سوال و جواب کے سیشن کے دوران بات کی۔ فلپائنی صدر سان فرانسسکو میں علاقائی سربراہی اجلاس سے گھر جاتے ہوئے امریکی فوجی رہنماؤں اور مقامی فلپائنی کمیونٹی سے ملاقات کے لیے ہوائی میں رک گئے تھے۔ یہ دورہ قائد کے لیے جغرافیائی سیاسی اور ذاتی اہمیت کا حامل تھا۔ مارکوس کے والد، آنجہانی ڈکٹیٹر فرڈیننڈ مارکوس کو 1986 میں ہوائی میں جلاوطنی پر مجبور کر دیا گیا جب وہ فلپائن میں فوج کی حمایت یافتہ "عوامی طاقت" کی بغاوت میں بے دخل ہوگئے۔ ان کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ اور فلپائن مارکوس کے پیشرو روڈریگو ڈوٹیرٹے کے چین اور روس کے ساتھ خوشگوار تعلقات کو فروغ دینے کے بعد ایک تبدیلی میں اپنے دیرینہ اتحاد کو گہرا کر رہے ہیں۔ چین عملی طور پر پورے جنوبی بحیرہ چین پر اپنا علاقہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور فلپائن اور دیگر چار دیگر حکومتوں کی طرف سے کسی نہ کسی آبی گزرگاہ پر دعوے کو تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے۔ بیجنگ نے اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ ثالثی ٹریبونل کے ان نتائج کو مسترد کر دیا ہے جس میں سمندر کے قانون سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کے تحت چین کے بڑے تاریخی دعووں کو باطل قرار دیا گیا تھا۔ مارکوس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی قوم ہار نہیں مانے گی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ فلپائن اپنی سرزمین کا ایک مربع انچ بھی کسی غیر ملکی طاقت کو نہیں دے گا۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ چین نے اس علاقے میں بنائے گئے کئی جزیروں کو فوجی بنا دیا ہے، انہیں جہاز شکن اور طیارہ شکن میزائل سسٹم، لیزر اور جیمنگ آلات اور لڑاکا طیاروں سے مسلح کیا ہے۔ مارکوس نے کہا کہ بحیرہ جنوبی چین میں خصوصیات "آہستہ آہستہ اڈوں میں تبدیل ہو رہی ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ ہند بحرالکاہل کے خطے میں اعلیٰ امریکی فوجی کمانڈر ایڈمرل جان اکیلینو نے انہیں ایک دن پہلے ایک ماڈل دکھایا۔ مارکوس نے کہا کہ چین نے ان فوجی اڈوں کے لیے جو عزم کیا وہ "قابل ذکر" تھا۔ علاقے میں کشیدگی حال ہی میں بڑھ گئی ہے کیونکہ چین نے دوسری تھامس شوال پر ایک الگ تھلگ فلپائنی سمندری چوکی کی ناکہ بندی کر دی ہے، جسے آیونگین شوال بھی کہا جاتا ہے۔ فلپائنی حکام کے مطابق، گزشتہ ماہ، ایک چینی کوسٹ گارڈ جہاز اور اس کے ساتھ آنے والے جہاز نے فلپائنی کوسٹ گارڈ کے جہاز اور ایک فوجی سپلائی کرنے والی کشتی کو مقابلہ کرنے والے شوال کے قریب ٹکرا دیا تھا۔ چین نے فلپائنی جہازوں پر الزام لگایا کہ وہ بار بار ریڈیو وارننگ کے باوجود "بغیر اجازت کے "چینی پانیوں میں تجاوز کر رہے ہیں۔ امریکہ اور فلپائن کے درمیان 1951 کا باہمی دفاعی معاہدہ ہے۔ مارکوس نے کہا کہ امریکہ، اس کا واحد معاہدہ اتحادی، اس کا اہم شراکت دار ہے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ منیلا آسٹریلیا، جاپان اور جنوبی کوریا کی مثالوں کو نوٹ کرتے ہوئے اپنے نظریات اور اقدار کا اشتراک کرنے والی دیگر اقوام کے ساتھ بھی تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

مسجد اقصیٰ اور ارضِ فلسطین کی تاریخ سے واقفیت وقت کی اہم ترین ضرورت ہے!

مرکز تحفظ اسلام ہند کے عظیم الشان "تحفظ القدس کانفرنس" سے مولانا محمد الیاس بھٹکلی ندوی کا خطاب!

بنگلور، 22/ نومبر (پریس ریلیز): مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد عظیم الشان آن لائن "تحفظ القدس کانفرنس" سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن اور جامعہ اسلامیہ بھٹکل کے استاذ حضرت مولانا محمد الیاس بھٹکلی ندوی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ مسجد اقصیٰ روئے زمین پر مسجد حرام خانہ کعبہ کے بعد یہ دوسری قدیم ترین مسجد ہے۔ قرآن وحدیث میں مختلف جگہوں پر اس مبارک مسجد کا ذکر آیا ہے۔ اس مسجد کے اردگرد کی جگہوں کو برکت والی جگہیں کہا گیا ہے۔ اور سرزمین فلسطین نہایت مبارک اور محترم ہے، یہ سرزمین آسمانی پیغامات اور رسالتوں کا منبع اور سرچشمہ رہی ہے، اس سرزمین پر اکثر انبیاء اور رسل آئے ہیں، یہی وہ سرزمین رہی ہے جہاں سے معراج سفر کے دوران حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء علیہم سلام کی امامت فرمائی اور "امام الانبیاء" کے شرف سے مفتخر ہوئے اور پھر یہیں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ سفر معراج شروع ہوا، جس نے انسانیت کو سرعرش مہمان نوازی کا اعزاز عطا کیا۔ مولانا نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو مسجد حرام سے سیدھے آسمانوں کی طرف سفر ہوسکتا تھا، لیکن درمیان میں بیت المقدس کو لاکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کے ذریعہ یہ عظیم پیغام دیا کہ اسلام میں بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ بیت المقدس کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ یہ مسلمانوں کا قبلہ اول رہا ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ اس وقت فلسطینیوں پر اسرائیل یہود کی بربریت اور ظلم بدستور جاری ہے۔ مولانا نے یہودیوں کی تاریخ پر تفصیلی روشنی ڈالی اور یہودیوں کی مسلمانوں سے دشمنی کی اصل وجوہات بھی عوام کے سامنے رکھی۔ مولانا نے فرمایا کہ یہودی دنیا کی بدترین قوم ہے، یہودیوں پر اللہ کا قہر ہے کہ یہ ہزاروں سال سے تباہ و برباد ہوتے چلے آئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ یہودیوں نے اپنے مقدس کتابوں میں تحریف کرکے اپنے آپ پر ظلم کیا اور ہزاروں انبیاء کو قتل کرکے اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے ہیں۔ مولانا نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہونے والے حالات اور انہیں پہنچائی گئی ذہنی اذیتوں کو مثالوں کے ساتھ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہی قوم ہے جنہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دھوکہ دے کر قتل کرنے کی سازش رچی، ان کے کرتوں میں یہ بھی شامل ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیا اور ان پر جادو کرکے انہیں اذیت پہنچاتے رہے۔ مولانا نے نبی کے دور کے بعد کے حالات بھی سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ ایک لمبی مدت تک یہ ارضِ مقدسہ مسلمانوں ہی کے قبضہ میں رہا لیکن بڑی چالاکی کے اور مکاری کے ساتھ زبردستی 1948 میں انہوں نے اس پر قابض ہونے کی شکلیں پیدا کیں اور آہستہ آہستہ انہوں نے اس پر قبضہ کرنا شروع کردیا۔ جس کے بعد سے میں وہ لوگ مسجد اقصیٰ کی اسلامی شناخت ختم کرکے صیہونی رنگ میں رنگنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ ایک ایسے بزدل قوم ہے جو سامنے سے وار نہیں کرتی کیونکہ اگر یہ میدان میں مقابلہ کرے گی تو انکا وجود مٹ جائے گا۔ مولانا نے فرمایا کہ مسئلہ فلسطین مسلم امہ کے مشترکہ موضوعات میں سب سے اہم ترین مسئلہ ہے، کیونکہ ایک ایسا مسلمان ملک جو کئی حوالوں سے مسلمانوں کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اسے اس کے باسیوں سے چھین کر مختلف ممالک سے لائے گئے غیر قانونی اور غاصب افراد کیحوالے کیا جارہا ہے، فلسطینیوں پر ان کی اپنی ہی زمین تنگ کردی گئی ہے، آئے روز ظلم وستم اور قتل وغارت کا سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے، غاصب صیہونیوں کو روکنے کیلئے کہیں سے کوئی آواز بلند نہیں ہورہی۔ مولانا نے فرمایا کہ القدس جو کہ عالم اسلام کا حساس ترین نقطہ ہے وہاں ایک غاصب اور جعلی ریاست کو تشکیل دیا گیا، نہ صرف تشکیل دیا گیا بلکہ اسے مسلسل غاصبانہ طریقے سے وسعت دی جارہی ہے۔ حماس اور اس جیسی مزاحمتی تنظیمیں جو اپنی زمین کے دفاع کیلئے کھڑی ہیں ان کو دہشت گرد اور متشدد کے ناموں سے پکارا جاتا ہے، مگر غاصب اسرائیل کو کوسنے والا کوئی نہیں، جس کی دہشت گرد آرمی مسلم امہ کے مقدس ترین مقام مسجد اقصیٰ میں مقدسات کی توہین کے ساتھ ساتھ نہتے اور مظلوم فلسطینیوں کی جانوں کے ساتھ کھیلتے نظر آتے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ افسوس کہ آج ہماری قوم بیت المقدس اور ارض فلسطین کی تاریخ سے ناواقف ہے اور غفلت کی نیند سو رہی ہے۔ اور عالم اسلام کے خاموش تماشائی بنے رہنے کے باوجود فلسطینی آج بھی پوری امت مسلمہ کی جانب سے فرض کفریہ ادا کرتے ہوئے مسجد اقصیٰ کی حفاظت کیلئے نہتے مزاحمت کررہے ہیں اور اسرائیلی درندگی کا ڈٹ کر سامنا کر رہے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ ارض فلسطین کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس کو دور فتن، قرب قیامت اور آزمائشی مراحل میں جائے پناہ اور مرکز قرار دیا گیا ہے۔ پہلے زمانہ میں بھی انبیاء اور صلحاء نے مشکل مراحل میں اسی کی طرف رخ کیا تھا اور پھر اسی طرح آئندہ بھی اسی سرزمین کو جائے پناہ اور مرکز اسلام قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا ضرورت ہیکہ اسلام کے اس عظیم مرکز کی حفاظت کیلئے پوری امت کھڑی ہوجائے۔ مولانا نے موجودہ حالات کے تناظر میں مسلمانوں کے ذہنوں میں پیدا کیے جانے والے شکوک وشبہات کا دلائل کے ساتھ ازالہ کیا اور اس کا پس منظر بھی حاضرین کے سامنے رکھتے ہوئے فرمایا کہ مسجد اقصیٰ اور ارض فلسطین کی تاریخ سے واقفیت وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ مولانا نے اپنے خطاب میں اس بات کو زور دے کر کہا کہ مسئلہ فلسطین صرف فلسطینیوں کا نہیں بلکہ دنیا کے تمام مسلمانوں کا مسئلہ ہے۔ جب دنیا کے مسلمان اس کو اپنا مسئلہ سمجھیں گے اس وقت فلسطین کی آزادی کی شکلیں پیدا ہوں گی اور دنیا دیکھے گی کہ اس پر مسلمانوں کا ایک نہ ایک قبضہ ہوکر رہے گا۔ قابل ذکر ہیکہ اس موقع پر حضرت مولانا محمد الیاس بھٹکلی ندوی صاحب مدظلہ نے مرکز تحفظ اسلام ہند کی خدمات کو سراہتے ہوئے خوب دعاؤں سے نوازا۔

پاکستانی فورسز نے تین بلوچ نوجوان اغوا کرکے قتل کیا۔ بلوچ نیشنل موومنٹ کا دعویٰ

کوئٹہ۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ نے الزام عائد کیا ہے کہ پاکستانی فورسز نے تین بلوچ نوجوانوں کو اغوا کرکے قتل کیا اور انہیں گاڑی میں ڈال کر دھماکہ کیا۔ بی این ایم نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان نے بلوچ نظام جو کہ پاکستان سے آزادی کا مطالبہ کررہا ہے، خوف پیدا کرنے اور ان پر کنٹرول قائم کرنے کے لیے بار بار قتل، اغوا اور تشدد کے ذریعے یہ مظالم کیے ہیں۔ بی این ایم پر ایکس پر پوسٹ کیا کہ پاکستان آرمی بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور جبری گمشدگیوں کی بنیادی مرتکب ہے۔ برطانیہ سے ویڈیو پیغام میں بلوچ نیشنل موومنٹ کی فارن کمیٹی کے فوکل پرسن حکیم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں ایک ایسا جذبہ ہے جو بلوچ ریاست کی آزادی کا مطالبہ کررہا ہے۔ میں یہ پیغام دنیا کو یہ بتانے کے لیے ریکارڈ کررہا ہوں کہ پاکستانی فورسز نے تین بلوچ نوجوانوں کو قتل کیا ہے، انہیں اگست میں اغوا کیا گیا تھا۔ شکایت درج کرائی گئی تھی اور انسانی حقوق کے گروپ کی جانب سے مغوی نوجوانوں کو تلاش کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہلاک ہونے والے تینوں بلوچوں کا دعویٰ عسکریت پسند کے طور پر کیا جائے گا، جو مبینہ طور پر پاکستانی ریاست کے خلاف مسلح تشدد کررہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک حقیقت یہ ہے کہ بلوچ مزاحمت کررہے ہیں۔ ایک مسلح جدوجہد جاری ہے۔ حکیم بلوچ نے کہا کہ بلوچ نیشنل موومنٹ ایک سیاسی تنظیم ہے، جو بلوچستان کی آزادی، ایک آزاد اور خودمختار بلوچ ریاست کی وکالت کررہی ہے۔ حکیم بلوچ نے مزید کہا کہ لیکن، اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر وہ بلوچ جو بلوچستان کی آزادی پر یقین رکھتا ہے اور پاکستانی افواج بلوچستان چھوڑ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر قتل، اغوا اور تشدد جاری رہتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ پاکستانی اسٹیبلشمنٹ، سیکورٹی فورسز، نام نہاد بلوچستان حکومت بلوچستان میں براہ راست نسل کشی میں ملوث ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں، بی این ایم نے پاکستانی سیکیورٹی فورسز کی طرف سے شہریوں میں خوف پھیلانے کے لیے کیے جانے والے مظالم پر مزید زور دیا۔ قاضی داد محمد ریحان، بی این ایم کے انفارمیشن سیکرٹری نے کہا، "بلوچستان میں جبری گمشدگیاں ایک سنگین مسئلہ ہے، جسے پاک فوج نے خوف پیدا کرنے اور عدالتی نظام پر کنٹرول کرنے کے ایک ذریعہ کے طور پر جاری رکھا ہے۔ اور ڈمپ پالیسی کے نتیجے میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے جنہیں زبردستی لاپتہ کردیا گیا۔ ریحان نے مزید ایک گہرے پریشان کن" واقعے کے بارے میں بتایا انسانیت کو شرمسار کرنے والا" جہاں ایک ہی خاندان کے تین چھوٹے بچوں کو بے دردی سے قتل کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان معصوم جانوں کو ایک گاڑی میں رکھا گیا تھا، جو ابھی تک جزوی طور پر زندہ ہیں، اور ایک دھماکے کا نشانہ بنی جس نے ان کے نازک جسموں کو مکمل طور پر تباہ کردیا۔ یہ بات اہم ہے کہ یہ بچے پاک فوج کی تحویل میں تھے۔ انہوں نے ایک اور واقعے کے بارے میں بھی بتایا جب اگست 2023 میں ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والے سات بچوں کو پاکستانی فورسز نے زبردستی غائب" کردیا تھا۔ ریحان نے کہا" ۔اس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ پاکستانی فوج بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور جبری گمشدگیوں کی بنیادی مرتکب ہے۔ فرنٹیئر کور (ایف سی) ایک آزاد فورس نہیں ہے بلکہ یہ پاکستانی فوج کی توسیع ہے۔ انہوں نے مزید کہا"۔ پولیس کا نام نہاد کاؤنٹر ٹیررازم ڈپارٹمنٹ پاکستانی فوج کی طرف سے کیے جانے والے ان سنگین جرائم کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بی این ایم نے مزید بین الاقوامی اداروں پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر ایکشن لیں اور صحافیوں کو خطے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف زیادہ توجہ دلائیں۔

سیاسی عہدے کیلئے پاکستان میں امریکہ کی کوئی پسندیدہ پارٹی نہیں۔ ملر

واشنگٹن ڈی سی۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ منگل کو امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے کہا کہ امریکہ پاکستان میں سیاسی دفتر کے لیے کسی کی حمایت نہیں کرتا۔ انہوں نے واشنگٹن میں ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان یا کسی دوسرے ملک میں سیاسی دفتر کے امیدواروں کے بارے میں ہم کوئی پوزیشن نہیں لیتے ہیں۔ ملر نے بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے لیے لاکھوں ڈالر کی امداد کی تصدیق کی۔ انہوں نے بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے لیے امدادی پیکجوں کی حالیہ رپورٹس کی تفصیل دی تاکہ وہ اپنی کمیونٹی کی' خدمت' کرسکیں۔

امریکی خصوصی ایلچی نے پاکستان سے بے دخل کیے گئے

افغان مہاجرین کی حمایت کی

واشنگٹن ڈی سی۔ 22/ نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے افغان مہاجرین کو ملک سے نکالنے کے فیصلے کے ساتھ ہی، افغانستان کے لیے امریکہ کے خصوصی نمائندے تھامس ویسٹ نے کہا ہے کہ امریکہ حال ہی میں بے گھر ہونے والے تارکین وطن کی حمایت کے لیے پرعزم ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اور اس طرح کے فیصلوں سے متاثر ہونے والوں کی مدد کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے جاری وابستگی انسانی اقدار کے لیےلگن اور جبری نقل مکانی کے دوران کمزور آبادی کی ضروریات کو تسلیم کرنے کی علامت ہے۔ اپنے آفیشل ٹویٹر اکاؤنٹ میں، تھامس ویسٹ نے بے گھر ہونے والی افغان آبادی کے لیے حل تلاش کرنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیا، جس سے پناہ گزینوں اور نقل مکانی کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنے والی عالمی تنظیموں کے ساتھ تعاون کے لیے امریکہ کے عزم کو تقویت ملی۔ افغانستان کے لیے امریکی نمائندہ خصوصی کا کہنا ہے کہ حال ہی میں بے دخل کیے گئے افغان مہاجرین عزت، احترام اور تحفظ کے مستحق ہیں۔ مسٹر ویسٹ نے ایک ایسے وقت میں افغان تارکین وطن کے لیے اپنی حمایت کا اعلان کیا ہے جب پاکستانی حکومت روزانہ ہزاروں افغان مہاجرین کو نکال کر افغانستان واپس بھیج رہی ہے۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ اسلام آباد کی طرف سے افغان مہاجرین کو نکالنے کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن کی میعاد ختم ہونے کے بعد، تقریباً 17,000 افراد طورخم اور اسپن بولدک بارڈر کراسنگ کے ذریعے روزانہ افغانستان میں داخل ہورہے ہیں۔ تنظیم نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ افغان تارکین وطن کو نکالنے کے عمل میں تاخیر کرے۔ پاکستانی حکومت کی جانب سے افغان مہاجرین کی بے دخلی پر قومی اور بین الاقوامی دونوں طرح کے ردعمل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کئی تنظیموں نے اس ملک سے حال ہی میں واپس آنے والے تارکین وطن کے لیے اپنی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب اقوام متحدہ نے منگل کو پاکستان سے بے دخل کیے گئے افغان مہاجرین کی فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 10 ملین ڈالر مختص کیے تھے۔

چین میں مساجد کے خلاف کریک ڈاؤن کو سنکیانگ کے باہر بھی پھیل رہا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ

سنکیانگ (چین)۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ بدھ کو جاری ہونے والی ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹ کے مطابق، چینی حکومت نے سنکیانگ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مساجد کو بند کرنے کی مہم کو بڑھا دیا ہے، جہاں برسوں سے اس پر مسلم اقلیتوں پر ظلم وستم کا الزام لگایا جاتا رہا ہے۔ حکام نے شمالی ننگشیا کے علاقے کے ساتھ ساتھ گانسو صوبے میں مساجد کو بند کردیا ہے، جو کہ ہوئی مسلمانوں کی بڑی آبادی کا گھر ہے، اس عمل کے ایک حصے کے طور پر جسے سرکاری طور پر استحکام" کہا جاتا ہے۔ اس رپورٹ، جو عوامی دستاویزات، سیٹلائٹ تصاویر پر مبنی ہے اور گواہوں کی شہادتوں پر مبنی ہے، کے مطابق مقامی حکام بھی مساجد کی تعمیراتی خصوصیات کو ہٹا رہے ہیں تاکہ وہ مزید چینی" نظر آئیں، جو حکمران کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے مذہب پر کنٹرول کو سخت کرنے اور اس کی حکمرانی کو درپیش ممکنہ چیلنجوں کے خطرے کو کم کرنے کی مہم کا حصہ ہے۔ صدر شی جن پنگ نے 2016 میں مذاہب کی پر زور دیا۔ ایک کریک ڈاؤن کا آغاز کیا جس نے بڑے پیمانے پر سنکیانگ کے مغربی علاقے پر توجہ مرکوز کی ہے، جہاں 11 ملین سے زیادہ اویغور اور دیگر مسلم اقلیتیں آباد ہیں۔ گزشتہ سال اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں پتا چلا کہ چین نے سنکیانگ میں انسانیت کے خلاف جرائم" کا ارتکاب کیا ہے، جس میں اس کے ماورائے عدالت حراستی کیمپوں کے نیٹ ورک کی تعمیر بھی شامل ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ کم از کم 10 لاکھ اویغور، حوئی، قازق اور کرغز باشندے رکھے ہوئے ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق، چینی حکام نے مذہبی اظہار پر کریک ڈاؤن کرنے کی مہم کے تحت سنکیانگ سے باہر کے علاقوں میں سیکولر استعمال کے لیے مساجد کو ختم، بند، منہدم یا تبدیل کردیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے فوری طور پر فیکس کیے گئے سوالات کا جواب نہیں دیا جس میں رپورٹ اور مسلم اقلیتوں کے حوالے سے اس کی سرکاری پالیسیوں پر تبصرہ کیا گیا تھا۔ "مسجد کے استحکام" کا پہلا معروف حوالہ اپریل 2018 سے پارٹی کی اندرونی دستاویز میں ظاہر ہوتا ہے جو سنکیانگ پیپرز" کے نام سے مشہور دستاویزات کے ایک حصے کے طور پر امریکی میڈیا کو لیک کیا گیا تھا۔ فائل میں ملک بھر کی ریاستی ایجنسیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اسلامی مذہبی مقامات کی تعمیر، تزئین وآرائش اور توسیع کے معیاری انتظام کو مضبوط بنائیں" اور اس بات پر زور دیا کہ مساجد کی مجموعی تعداد کو کم کرنے کے لیے" نئے تعمیر شدہ اسلامی مقامات نہیں ہونے چاہئیں۔ ہیومن رائٹس واچ کی قائم مقام چائنہ ڈائریکٹر مایا وانگ نے کہا، "چینی حکومت مساجد کو مضبوط نہیں کررہی جیسا کہ وہ دعویٰ کرتی ہے، بلکہ مذہبی آزادی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بہت سی مساجد کو بند کررہی ہے۔ چینی حکومت کی طرف سے مساجد کی بندش، تباہی اور دوبارہ تعمیر کرنا چین میں اسلام کے رواج کو روکنے کی منظم کوششوں کا حصہ ہے۔ چین کے متعدد گاؤں میں، حکام نے 2019 اور 2021 کے درمیان تمام سات مساجد کے گنبد اور میناروں کو گرا دیا اور ان میں سے تین کی مرکزی عمارتوں کو مسمار کردیا۔

مسلمان اپنے آپ کو کمزور اور اقلیت ہرگز نہ سمجھیں

مجتبیٰ فاروق صاحب کا پیغام

جلگاؤں (شیخ زیان احمد): مہاراشٹر ڈیموکریٹک فورم (MDF) کی جانب سے ضلع جلگاؤں کی خصوصی کیڈر میٹ کا انعقاد ملت ہائی سکول، مہرون جلگاؤں میں کیا گیا۔ میٹنگ میں بحیثیت مسلم ملّی وقومی سیاسی منظر نامہ میں اقلیتوں کی اہمیت وضرورت کے علاوہ دیگر سیاسی پہلوؤں پر غور وخوض کیا گیا۔ ضلع بھر سے آئے ہوئے افراد نے ماہرین کے ساتھ مل کر ووٹ کی اہمیت، ووٹنگ سے متعلق ملت اسلامیہ کی صورتحال، نیز ووٹر رجسٹریشن بیداری مہم اور ملک وریاست کی سیاسی صورتحال اور اس ضمن میں ملت اسلامیہ کے کرنے کے کاموں پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ نیز مؤثر حکمت عملی سے متعلق منصوبہ بھی ترتیب دیا گیا۔ اس کے مطابق مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ پروگرام کی شروعات تذکر بالقران سے ہوئی جبکہ افتتاحی کلمات مشتاق سر (امیر مقامی جماعت اسلامی ہند، جلگاؤں) نے پیش کئے۔ ممبئی سے تشریف فرما انجینیئر شیخ شاکر صاحب نے MDF کا تعارف پیش کیا۔ شیخ مختار صاحب نے مختصر لیکن موثر انداز میں قران کی رؤ سے قیادت وفتح کی اہمیت پر توجہ دلائی۔ صدر پروگرام نیز سیکرٹری مسلم مجلس مشاورت دہلی مجتبیٰ فاروق صاحب نے سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آئینے میں کیڈر اور امت کو فعال کردار ادا کرنے کی راہیں بتائی۔ شرکاء کو کھل کر سوالات پوچھنے کا موقع دیا گیا جن کے ماہرین نے تشفی بخش جوابات دیے۔ حاضرین میں MDF کے صوبائی ذمہ دار فاروق شیخ، پرتیبھا شندے، جماعت اسلامی ہند کے جلگاؤں ضلع کے ناظم سہیل امیر شیخ، عارف دیشمکھ، جمیل شیخ، سلیم انعامدار، عابد خان، دانش سید، فہیم پٹیل، ڈاکٹر شکیل باغبان، سلیم سر، کے علاوہ تقریباً 50 سرکردہ افراد نے شرکت کی۔ مجموعی طور پر پروگرام سے مفید اثرات متوقع ہے۔

پاکستان میں کاروں کی فروخت میں کمی

اسلام آباد۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان آٹوموبائل مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری کردہ ایک حالیہ اعداد وشمار کے مطابق، رواں مالی سال 2023-24 کے پہلے چار مہینوں کے دوران کاروں کی فروخت میں گزشتہ سال کے اسی مہینوں کے مقابلے میں 4.47 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، زیر جائزہ مہینوں کے دوران 871,20 کاریں فروخت ہوئیں جو کہ گزشتہ سال کے اسی مہینوں میں 700,39 یونٹس تھیں۔ بریک اپ کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ جولائی تا اکتوبر 2022-23 کے دوران 416,6 یونٹس کی فروخت کے مقابلے میں جولائی تا اکتوبر 2023-24 کے دوران ہونڈا سوک اور سٹی کے 239,2 یونٹس فروخت ہوئے۔ ٹویوٹا کرولا اور یارِس کی کاروں کی فروخت میں بھی 51 فیصد کمی واقع ہوئی کیونکہ یہ پچھلے سال کے 253,8 یونٹس سے کم ہوکر 032,4 یونٹس رہ گئی۔ سوزوکی سوئفٹ کی فروخت میں بھی 55 فیصد کمی واقع ہوئی کیونکہ اس کی فروخت گزشتہ سال 466,3 یونٹس سے کم ہوکر 576,1 یونٹس رہ گئی۔ سوزوکی کلٹس کی فروخت رواں سال کے پہلے چار مہینوں کے دوران کم ہوکر 142,1 یونٹس رہ گئی جبکہ گزشتہ سال اسی مہینوں کے دوران 952,2 یونٹس کی فروخت ریکارڈ کی گئی تھی جبکہ سوزوکی ویگن آر کی فروخت بھی گزشتہ سال کے 181,2 یونٹس سے کم ہوکر 160,1 یونٹس رہ گئی۔ سوزوکی آلٹو کی فروخت بھی رواں سال کے دوران 464,13 یونٹس سے 362,9 یونٹس تک 30 فیصد کی واضح کمی دیکھی گئی، جب کہ سوزوکی بولان کی فروخت گزشتہ سال کے اسی مہینے میں 469,1 یونٹس کی فروخت کے مقابلے میں 684 یونٹس تک گر گئی۔

سینکڑوں تھائی باشندوں کو چین کے راستے میانمار سے نکالا جائے گا

بنکاک۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ تھائی وزارت خارجہ نے اتوار کو کہا کہ شمالی میانمار میں جنتا فوجیوں اور مسلح نسلی اقلیتی گروہوں کے درمیان لڑائی میں پھنسے دو سو سے زائد تھائی شہریوں کو چین کے راستے تھائی لینڈ منتقل کیا جارہا ہے۔ میانمار کی فوج، جس نے 2021 کی بغاوت میں اقتدار پر قبضہ کرلیا تھا، ملک بھر کے کئی قصبوں اور فوجی چوکیوں کا کنٹرول کھو رہی ہے اور ساتھ ہی اس کے شمال کے کچھ حصوں پر قابو پا رہی ہے کیونکہ یہ سب سے بڑے مربوط حملے سے لڑ رہی ہے، جو گزشتہ ماہ نسلی اقلیتی گروہ اور جمہوریت کے حامی جنگجو کے تینوں کے اتحاد کے ذریعے شروع کی گئی تھی۔ تھائی لینڈ کی وزارت خارجہ نے کہا کہ میانمار حکام کی مدد سے 266 تھائی باشندوں اور فلپائنی اور سنگاپوریوں کی ایک غیر متعینہ تعداد کو شمالی شان ریاست کے لاؤکانگ سے میانمار-چین کی سرحد پر منتقل کیا جارہا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ اس گروپ کو چین میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی اور پھر وہ چینی شہر کنمنگ سے دو چارٹرڈ پروازوں پر بنکاک جائیں گے، جہاں ان کی انسانی اسمگلنگ اور کسی بھی مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ کی جائے گی۔ وزارت نے وطن واپسی کی پروازوں کے وقت کی وضاحت نہیں کی لیکن کہا کہ یہ گروپ اتوار کو چینی سرحد کا سفر کررہا ہے۔ تھائی حکام نے قبل ازیں کہا تھا کہ میانمار میں پھنسے کچھ افراد انسانی اسمگلنگ کا شکار ہیں اور کچھ ٹیلی کام فراڈ گینگ سے وابستہ ہوسکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق، میانمار سمیت جنوب مشرقی ایشیا ٹیلی کام اور دیگر آن لائن فراڈ کا مرکز بن چکا ہے۔

پاکستان میں افغان باشندوں پر پابندیاں عائد کیے جانے کے بعد سرحدی تجارت میں خلل

پشاور۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ حکام نے بتایا کہ اسلام آباد کی جانب سے تجارتی گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور عملے پر امیگریشن کے سخت قوانین نافذ کیے جانے کے بعد منگل کو پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی گزرگاہوں پر تجارت روک دی گئی۔ پاکستان کی حکومت نے سرحد پار اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کے ساتھ ساتھ ملک میں مقیم غیر دستاویزی افغان باشندوں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا گیا ہے۔

اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کیا جائے

مہا اقلیتی فورم کا مطالبہ

جلگاؤں (شیخ زیان احمد) مہاراشٹر میں اقلیتی ترقی کے حقوق کی مہم مہاراشٹر ریاستی اقلیتی این جی او فورم کے ذریعے چلائی جارہی ہے، جو ایک غیر سیاسی تنظیم ہے جب یہ مہم جلگاؤں ضلع میں پہنچی تو انہوں نے ضلع کلکٹر آیوش پرساد اور ایس پی صاحب کو گیارہ نکاتی مختلف مطالبات کا میمورنڈم پیش کیا۔ اس موقع پر جلگاؤں شہر اور ضلع کی مختلف تنظیموں کے عہدیداران موجود تھے۔ درخواست کے اہم مطالبات: 18 دسمبر کو ضلع کے سیاسی عہدیداروں، سرکاری افسران، اسکولوں اور کالجوں میں اقلیتوں کا دن بڑی تعداد میں منایا جائے، سرکاری اخراجات کی حد 20 ہزار روپے سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کی جائے، غیر سرکاری اراکین کی فوری تعیناتی ہو، ضلع میں اقلیتوں کے لیے سالانہ مالیاتی منصوبہ بندی رکھی جائے، وزیر اعظم کے 15 نکاتی پروگرام پر عمل کیا جائے، فرقہ وارانہ فسادات کی صورت میں انسانی حقوق کے مطابق معاوضہ دیا جائے، مولانا آزاد اقلیتی اقتصادی ترقی کارپوریشن، ضلع اقلیتی اور وقف بورڈ کے دفتر کلکٹریٹ میں شروع کیا جائے، نفرت انگیز تقاریر کی وجہ سے سماج میں نفرت کا ماحول بن رہا ہے، اقلیتوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ کمیونٹی اور اقلیتی مسلم تحفظ ایکٹ کی سفارش کی جائے۔ وفد میں ایم ایل اے شریش چودھری، مفتی ہارون ندوی، فاروق شیخ، وشنو بھنگاڑے، سید دانش، یوسف شاہ، سرفراز انعامدار، بابا دیشمکھ، انور خان، احتشام محمد، فضل کاسار نصیر آباد، راج محمد چوپڑا، خیر الاسلام ورنگاؤں، شیخ الیاس اصغر وغیرہ موجود تھے۔

میلہ پنڈال فتح پور میں جوابی

قوالی کا پروگرام منعقد

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) قومی یکجہتی اور انسانیت کا پیغام دینے والے عظیم صوفی بزرگ حضرت مخدوم شیخ حسام الدین چشتی رحمت اللہ علیہ کی یاد میں قصبہ فتح پور میں لگنے والا پندرہ روزہ میلہ اس وقت اپنے عروج پر ہے۔ ایک طرف درگاہ کی جانب سے حسب روایت پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں، تو دوسری جانب میلہ کمیٹی کی جانب سے بھی پروگرام میلہ پنڈال میں منعقد کیے جارہے ہیں۔ معلوم ہو کہ میلہ کمیٹی کی جانب سے گزشتہ شب جوابی قوالی کا پروگرام منعقد کیا گیا جس میں پیلی بھیت بریلی کے مشہور قوال ارشد کاملی اور مراد آباد کی مشہور قوالہ عالیہ انڈین نے بہترین جوابی قوالی پیش کرکے سامعین کو مست ہونے پر مجبور کردیا۔ سامعین دونوں کی جوابی قوالیوں سے خوب محظوظ ہوئے۔ دونوں کی خوبصورت ترنم اور انداز پر کچھ سامعین جھومنے لگے۔ اس موقع پر خاص طور پر نگر پنچایت فتحپور کے سابق چیئرمین ومیلہ کمیٹی کے صدر محمد مشکور، سکریٹری راحت علی ٹرانسپورٹر، میلہ انچارج یوگیندر سنگھ بلو ایڈووکیٹ، سابق ضلع پنچایت رکن نسیم گڈو، کلیم نعیمی، محمد عقیق پپو، صحافی رضوان منیر اور جاوید اختر، محمد اشتیاق، محمد عمران، راجو خان، معید، نصر عالم، عرفان، ابوذر، محمد شریف، محمد ریحان، محمد رضوان وغیرہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

شعبہ اُردو سولاپور یونیورسٹی کے زیر اہتمام قومی یوم تعلیم کے موقع پر نیشنل ویبینار بہ عنوان مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات کا انعقاد

شولاپور (نامہ نگار)۔ پنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر سولاپور یونیورسٹی سولاپور اسکول آف لنگوئیجس اینڈ لٹریچر شعبہ اردو کے زیر اہتمام 11، نومبر 2023 کو قومی یوم تعلیم کے موقع پر نیشنل ویبینار بہ عنوان "مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات" کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ویبینار بھاشہ سنکل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کیدار ناتھ کالونے کی صدارت میں عمل میں آیا۔ شعبہ اردو کی پروفیسر ڈاکٹر عائشہ پٹھان نے مہمان خصوصی ڈاکٹر عائشہ رنگریز پروفیسر اور صدر شعبہ کستور بائی کالج آف ایجوکیشن سولاپور اور تمام شرکا کا استقبال کیا۔ پروگرام کی مقرر خاص داکٹر عائشہ رنگریز نے اپنی تقریر میں مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات اور ان کی شخصیت کا تذکرہ کیا اور کہا کہ مولانا ابوکلام آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم ہیں اور تعلیمی میدان میں اپنے کارہائے نمایاں خدمات انجام دیے ہیں۔ 11 نومبر کو مولانا ابوالکلام آزاد کی یوم ولادت کے موقع پر ہندوستان کے دیگر شعبوں میں قومی یوم تعلیم منایا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں شعبہ اردو کے طلبا وطالبات، ریسرچ اسکالرس اسکول آف لنگوئیجس اینڈ لٹریچر کے اساتذہ ڈاکٹر ودیا، ڈاکٹر تڈول، پروفیسر ودیا کاڑے اور شولاپور کے سماجی اداروں کے دیگر اہم شخصیات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ڈاکٹر عائشہ پٹھان نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دے۔ شعبہ اردو کی پروفیسر ڈاکٹر سمیہ باغبان نے مہمان خصوصی کا تعارف اور رسم شکریہ ادا کیا۔

ہانگ کانگ پولیس نے غیر قانونی طور پر شہر میں داخل ہونے پر 4 پاکستانی شہریوں کو گرفتار کیا

ہانگ کانگ۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ ہانگ کانگ کی پولیس نے پیر کے روز شہر میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کے شبے میں چار افراد کو گرفتار کیا جب وہ گیلے میں ہانگ کانگ کا بینک نوٹ استعمال کرکے شیک او میں ایک بس میں سوار ہوئے۔ فورس نے بتایا کہ چار دیگر مشتبہ غیر قانونی تارکین وطن جو پاکستانی پاسپورٹ ہولڈرز کے ساتھ ڈبل ڈیکر بس میں شاؤکی وان گئے تھے، سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ صبح 8.30 بجے سے کچھ دیر پہلے، پولیس کو راہگیروں کی طرف سے متعدد کالیں موصول ہوئیں جنہوں نے شیک او میں کیپ ڈی ایگیلر روڈ پر آٹھ غیر چینی مردوں کے ایک گروپ کو دیکھا جو غیر قانونی طور پر شہر میں داخل ہوئے تھے۔

'ڈنکی' کا پہلا ٹریک ڈنکی ڈراپ 2-لُٹ پُٹ گیا' بال آخر ریلیز

شاہ رخ خان کا نظر آیا منفرد رومانوی اوتار

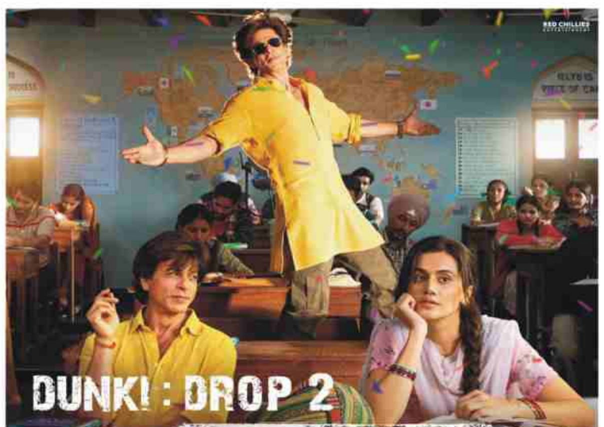

ممبئی، 22 نومبر (ایم ملک) راجکمار ہیرانی کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم کے میوزیکل سفر کا آغاز کرتے ہوئے ڈنکی کے بنانے والوں نے فلم کا پہلا دل کو چھو لینے والا گانا ڈنکی ڈراپ 2- لوٹ پوٹ گیا ریلیز کیا ہے۔ یہ گانا ہارڈی کے مانو کے پیار میں پڑنے کا باب کھولتا ہے جب وہ دنیا کے خلاف اس کے لیے کھڑی ہوتی ہے۔ گانے میں آپ دیکھیں گے کہ کس طرح مانو کے لیے اس کے جذبات اسے ایک ناامید رومانوی میں بدل دیتے ہیں۔ اس گانے کو موسیقی کے استاد پریتم نے ترتیب دیا ہے، جس میں اریجیت سنگھ کی دل کو چھو لینے والی آوازیں ہیں اور اس کے بول سوانند کرکیرے اور آئی پی سنگھ نے لکھے ہیں۔ گانے کی روح پرور رقص کی چالوں کو مشہور گنیش اچاریہ نے کوریوگراف کیا ہے جو اسے اور بھی جادوئی بناتا ہے اور محبت کے رنگوں کو جھلکتا ہے۔ ویسے، راجکمار ہیرانی، جو ایک ماسٹر اسٹوری ٹیلر کے طور پر جانے جاتے ہیں، ان کے نام پر سب سے زیادہ دیکھی جانے والی اور پرکشش فلمیں ہیں اور اس بار وہ ڈنکی کے نام سے ایک اور دلکش فلم لے کر آرہے ہیں۔ یہ فلم چار دوستوں اور غیر ملکی ساحلوں تک پہنچنے کی ان کی جستجو کی دل کو گرما دینے والی کہانی ہے، جس میں اس مشکل لیکن زندگی کو بدل دینے والے سفر کی عکاسی کی گئی ہے جو وہ اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے کرتے ہیں۔ حقیقی زندگی سے متاثر ہوکر، ڈنکی محبت اور دوستی کی ایک کہانی ہے جو مختلف کہانیوں کو اکٹھا کرتی ہے اور مزاحیہ اور دل کو چھو لینے والے جوابات دیتے ہوئے بے شمار جذبات کو جنم دیتی ہے۔ ڈنکی کی ایک جوڑی والی کاسٹ ہے، جس میں شاہ رخ خان کے ساتھ بومن ایرانی، تاپسی پنو، وکی کوشل، وکرم کوچر، انیل گروور جیسے بہت باصلاحیت اداکاروں نے رنگین کردار ادا کیے ہیں۔ جیو اسٹوڈیوز، ریڈ چلیز انٹرٹینمنٹ اور راجکمار ہیرانی فلمز کی طرف سے پیش کردہ، راجکمار ہیرانی اور گوری خان کی پروڈیوس کردہ، ابھیجت جوشی، راجکمار ہیرانی اور کنیکا ڈھلون کی تحریر کردہ، ڈنکی اس دسمبر 2023 میں ریلیز ہونے والی ہے۔

یورپی یونین نے پاکستان کے انسانی حقوق میڈیا پر پابندیوں کے ریکارڈ پر سوال اٹھائے

اسلام آباد۔ 22/نومبر۔ ایم این این۔ یورپی یونین نے بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی کرنے والے پاکستان میں جبری گمشدگیوں، تشدد اور میڈیا کی آزادی پر پابندیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسلام آباد پر زور دیا ہے کہ وہ معاشی، سماجی اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے قوانین کو ان کی حقیقی روح کے مطابق نافذ کرے۔ پاکستان کی جنرلائزڈ اسکیم آف پریفرنس کی مشترکہ مانیٹرنگ رپورٹ، جسے جی ایس پی پلس کے نام سے جانا جاتا ہے، نے بڑے پیمانے پر بدعنوانی، "اور سیاسی مقاصد کے لیے بدعنوانی کے خلاف بیان بازی اور قانونی مقدمات کے استعمال پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ منگل کو جاری ہونے والی رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ 2008 سے مسلسل سویلین حکمرانی کے باوجود، فوج نے پاکستان کی سیاست اور معیشت میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ یورپی یونین بلاک نے یہ رپورٹ 27 بین الاقوامی کنونشنز پر عمل درآمد کی نگرانی کے حصے کے طور پر جاری کی ہے جن پر پاکستان نے دستخط کیے ہیں اور یورپی منڈیوں تک ڈیوٹی فری رسائی کے لیے عمل درآمد کا عزم کیا ہے۔ مشترکہ مانیٹرنگ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جبکہ قانون سازی کی اصلاحات اہم ہیں، اہم خدشات باقی ہیں، خاص طور پر جبری گمشدگیوں، تشدد کے الزامات کے ساتھ ساتھ اظہار رائے کی آزادی پر پابندیوں، اور میڈیا کی آزادی۔ یورپی کمیشن اور یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس نے جی ایس پی پر مشترکہ رپورٹ شائع کی ہے۔ 2020-2022 کی مدت پر محیط ترجیحات کی عمومی اسکیم پر یورپی پارلیمنٹ اور کونسل کی مشترکہ رپورٹ میں 9 مئی کے فسادات اور اس کے بعد فوجی عدالتوں میں عام شہریوں کے ٹرائل کا بھی ذکر ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ جہاں سزائے موت کے دائرہ کار کو کم کرنے کے لیے پہلے اقدامات کیے گئے ہیں، وہیں بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہونے کے لیے مزید کوششوں کی ضرورت ہے۔ رپورٹ کے مطابق، بین المذاہب مکالمے کے حوالے سے کچھ کوششوں کے باوجود، مذہبی آزادی یا اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے عقیدے اور حقوق کی مسلسل خلاف ورزی ہوتی رہتی ہے۔ یورپی یونین نے کہا کہ بدعنوانی، سیاسی اور معاشی دونوں طرح سے پھیلی ہوئی سمجھی جاتی ہے، اور قومی احتساب بیورو (نیب) کی آزادی پر سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔

26 نومبر کو یوم آئین منانے کی ہدایات

22 نومبر (ورق تازہ نیوز) ہر سال 26 نومبر کو یوم دستور کے طور پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد شہریوں کو آئین ہند سے آگاہ کرنا اور اس کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا ہے۔ کلکٹر ناندیڑ نے ہدایت دی ہے کہ ضلع کے تمام محکموں کے سربراہ اس دن کو منائیں۔ اس دن سرکاری دفاتر، کارپوریشنوں، اسکولوں، کالجوں وغیرہ میں ہندوستانی آئین کے تمہید کا اجتماعی طور پر پڑھنا چاہیے۔ نیز مباحثے کے مقابلے، مضمون نویسی کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے۔ یونیورسٹی کی طرف سے ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جانا چاہیے۔ نیز، آئین کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے پربھات پھیری کا انعقاد کیا جانا چاہئے تاکہ اسکولوں اور کالجوں کے طلباء آئین سے واقف ہوں۔ بینرز، پوسٹرز کا استعمال کیا جائے جس میں آئین کی اہم شقیں نمایاں نظر آئیں۔ ان سرگرمیوں و کارروائی کی رپورٹ حکومت اور کلکٹر آفس کو پیش کی جائے۔ ضلعی انتظامیہ نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ تمام محکموں کے سربراہان اس پروگرام کا اہتمام کریں۔

ناندیڑ کے کانگریسی قائدین کی نظام آباد میں انتخابی مہم میں شرکت

ناندیڑ۔۲۲/نومبر (نامہ نگار): ریاست تلنگانہ میں آئندہ ۳۰/نومبر کو اسمبلی کے لیے رائے دہی مقرر ہے۔ ان دنوں وہاں پر انتخابی مہم جاری ہے۔ مہاراشٹرا کے سابق چیف منسٹر اور کانگریس قائد اشوک چوہان کی ہدایت پر ناندیڑ شہر و ضلع کے کانگریسی قائدین تلنگانہ کے مختلف اسمبلی حلقوں میں پہنچ کر انتخابی مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔ گذشتہ دو دن سے کانگریس شعبہ اقلیت کے ناندیڑ ضلع صدر شمیم عبداللہ، سابق ڈپٹی میئر عبدالغفار، سابق کارپوریٹر منتجب الدین، عبدالحبیب باغبان، عبدالعزیز قریشی، ساجد خان و دیگر نے نظام آباد پہنچ کر تشہیری مہم میں حصہ لیا۔ نظام آباد دیہی اسمبلی حلقہ کے کانگریسی امیدوار ڈاکٹر بھوپتی ریڈی کے ہمراہ انہوں نے ڈچ پلی کے قریب پدیاترا میں شرکت کی اور کانگریس امیدوار کے حق میں مہم چلائی۔ اسی طرح نظام آباد شہری حلقہ کے کانگریسی امیدوار محمد علی شبیر کے ساتھ انتخابی مہم میں حصہ لیا اور مختلف گروپ میٹنگ میں شرکت کی۔ واضح رہے کہ اس بار تلنگانہ میں برسر اقتدار بی آر ایس اور کانگریس پارٹی کے درمیان راست مقابلہ ہونے جا رہا ہے۔

گزشتہ 3 سالوں میں اوزون کی سطح پر موجود سراخ مزید وسیع ہوگیا، نئی تحقیق میں دعویٰ

نئی دہلی:22 /نومبر (ایجنسیز) ماحولیاتی تبدیلی کے سبب اوزون کی سطح میں موجود سراخ لگا تار وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ نئی تحقیق میں گزشتہ تین سالوں کے دوران انٹارکٹک اوزون سراخ بڑھنے کی یہ بات سامنے آئی ہے۔ رپورٹ میں پایا گیا ہے کہ عوامی سوچ کے برعکس اوزون سطح میں سراخ گزشتہ تین سال میں سب سے بڑا رہا ہے۔ 'نیچر کمیونکیشنز جرنل' کی رپورٹ کے مطابق محققین نے کہا کہ گزشتہ چار سال میں انٹارکٹک کے اوپر اوزون کی سطح قابل ذکر طور سے بڑا ہو گیا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق اوزون سطح میں سراخ طویل وقت تک بنا رہا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا ماننا ہے کہ اس کے لیے صرف کلورو فلورو کاربن (سی ایف سی) ہی ذمہ دار نہیں ہے۔ سی ایف سی دراصل کاربن، ہائیڈروجن، کلورین اور فلورین پر مشتمل گرین ہاو؟س گیسوں کو کہا جاتا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ اوزون سطح میں سراخ کا سائز لگاتار بڑھ رہا ہے۔ زمین کی فضا میں اوزون سطح لوگوں کو امراض جلد سے بچانے میں مدد کرتی ہے۔ سورج کی مضر الٹراوائلٹ شعاعوں کو روکنے میں اوزون لیئر بہت اہم کردار نبھاتے ہیں۔ نئی اسٹڈی کی چیف رائٹر حنا لیسینیچ ہیں۔ حنا نیوزی لینڈ کی اوٹاگو یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی امیدوار ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ انٹارکٹک اوزون سطح پر مطالعہ کرنے کے دوران ریسرچ ٹیم کو 19 سال قبل کے مقابلے میں سراخ کے مرکز میں بہت کم اوزون ملا۔ حنا کے مطابق تحقیق کے دوران پائی گئی باتوں کا مطلب ہے کہ اوزون سطح میں سراخ کا سائز بڑا ہوا ہے۔ ساتھ ہی بیشتر بسنت موسم کے دوران سراخ زیادہ بڑا اور گہرا بھی ہے۔ ریسرچ ٹیم نے 2004 سے 2022 کی مدت میں ماہانہ اور روزانہ اوزون تبدیلی کا تجزیہ کیا۔ انٹارکٹک اوزون سراخ کے اندر الگ الگ اونچائی اور عرض بلد پر مطالعہ کیا گیا۔ ریسرچ کر رہیں حنا نے کہا کہ تحقیق کے دوران ہم نے اوزون کی سطح کمزور ہونے اور انٹارکٹک کے اوپر قطبی بھنور میں آنے والی ہوا میں تبدیلی کے درمیان رشتہ کے بارے میں پتہ لگایا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حال کے سالوں میں بڑے اوزون سراخ کی وجہ صرف سی ایف سی نہیں ہو سکتے۔ محققین کا ماننا ہے کہ اوزون سطح میں سراخ کی وجہ بے حد پیچیدہ ہے۔ اوزون سطح کو تباہ کرنے والی اشیا کا استعمال بند کرنے کے لیے 1987 کا مانٹریل پروٹوکول اپنایا گیا۔ اس کے تحت اوزون کو تباہ کرنے والے انسان کے ذریعہ تیار کیمیائی مصنوعات کے پروڈکشن اور اس کے استعمال کو کنٹرول کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

رمیش بدھوڑی 7 دسمبر کو استحقاق کمیٹی کے سامنے ہوں گے حاضر، دانش علی بھی پیش کریں گے ثبوت

نئی دہلی: جنوبی دہلی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کی طرف سے پارلیمنٹ میں بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ دانش علی پر توہین آمیز تبصرے کرنے کے معاملہ میں استحقاق کمیٹی نے بدھوڑی کو طلب کر لیا ہے۔ خیال رہے کہ چندریان 3 کی کامیابی پر لوک سبھا میں جاری بحث کے دوران رمیش بدھوڑی نے دانش علی کے لیے قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا۔ اس معاملے پر کافی ہنگامہ ہوا اور اب لوک سبھا کی استحقاق کمیٹی نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کو طلب کیا ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق استحقاق کمیٹی نے بدھوڑی کو 7 دسمبر کو طلب کیا ہے۔ دانش علی کو بھی کمیٹی نے اسی روز بلایا ہے۔ بی ایس پی ایم پی کو بھی کمیٹی کے سامنے پیش ہو کر زبانی ثبوت دینا ہوگا۔ کمیٹی نے بدھوڑی سے کہا ہے کہ وہ بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ کے حاضر ہونے کے بعد اسی دن کمیٹی کے سامنے پیش ہوں۔

ضلع کی تمام عدالتوں میں 9 دسمبر کو قومی لوک عدالت کا انعقاد

22 نومبر (ورق تازہ نیوز) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے حکم پر مہاراشٹرا اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی ممبئی اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی ناندیڑ کی جانب سے ہفتہ 9 دسمبر 2023 کو نیشنل لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس قومی عوامی عدالت کا اہتمام ضلع عدالت اور ضلع کے تمام تعلقہ عدالتوں کے ساتھ ساتھ ناندیڑ میں فیملی کورٹ میں کیا جاتا ہے۔ چیف ڈسٹرکٹ جج اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے چیئرمین نو ناواکر اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی سکریٹری اور جج محترمہ دلجیت کور جج نے اپیل کی ہے کہ تمام متعلقہ فریق اس قومی عوامی عدالت میں مقدمات کو برقرار رکھیں۔

پربھنی میں 25 نومبر کو ریاستی سطح کا رشتوں کا کیمپ

پربھنی: (راست) اصلاح معاشرہ اینڈ چیری ٹیبل سوسائٹی پربھنی ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے جس کے ذریعے عوامی فلاح بہبود کے کئی کام انجام دیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ دو سال سے آسان رشت؟ میرج بیورو کا آفس معصوم کالونی میں قائم ہے اس کے توسط سے چوتھا رشتوں کا کیمپ 25 نومبر بروز ہفتہ کو اندرا گاندھی گرکس ہائی اسکول نزد شاہی مسجد میں صبح 10 تا شام 4 بجے تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ اب تک رشتہ کیمپ کے ذریعے سینکڑوں رشتے طئے ہو چکے ہیں۔ اس رشتہ کیمپ میں دسویں، بارہویں، گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ ٹیچرس، ڈاکٹرس، انجینیرس اور بزنس مین کے علاوہ طلاق شدہ اور بیواؤں کے رشتے دستیاب رہیں گے۔ سرپرست اپنے لڑکے لڑکیوں کے رشتے روبرو ملاقات کے ذریعے رشتہ طئے کر سکتے ہیں۔ نیز طعام کا مفت نظم ہے۔ اسی طرح دوسرے شہروں کے لیے واٹس ایپ کے ذریعے رشتوں کے ربط کا نظم کیا گیا ہے۔ عوام الناس سے گزارش ہیکہ بڑی تعداد میں اس کیمپ سے استفادہ حاصل کریں اور فوری رجسٹریشن کریں۔ اس طرح کی اطلاع ظفر سر صدر اصلاح معاشرہ اینڈ چیری ٹیبل سوسائٹی پربھنی۔ 8624954604' 8485803604 موبائل نمبرس نے دی ہے۔

اردو یونیورسٹی کا ناندیڑ کے اساتذہ کے لیے 2 روزہ تربیتی پروگرام

حیدرآباد، 22/نومبر (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے ناندیڑ کے اساتذہ کے لیے دو روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد 29/ اور 30/نومبر 2023 کو ناندیڑ میں عمل میں لایا جا رہا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کی سرپرستی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر مصباح الانظر، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی، ڈاکٹر جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سی ایس آئی ٹی، ڈاکٹر جرار احمد، شعبۂ تعلیم و تربیت اور پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر، سی پی ڈی یو ایم ٹی، تدریس واکتساب کو موثر بنانے کے حوالے سے مختلف موضوعات کے تحت سیر حاصل گفتگو کریں گے۔

300 روپئے کیلئے برہنہ کر کے پٹائی، دو افراد کے خلاف مقدمہ درج

تھانے 300 روپئے کا قرض ادا نہ کرنے اور بلوٹوتھ ہیڈفون کی ''چوری'' کے الزام میں ایک 17 سالہ کی برہنہ کر کے سرعام بیلٹ سے پٹائی کی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ واردات منگل کی دوپہر چیف منسٹر ایکناتھ شنڈے کے آبائی شہر تھانے میں کلوا کی جامع مسجد کے قریب سرعام پیش آئی۔ توصیف خان بندے اور سمیر خان بندے نامی دو افراد انا پورنا بلڈنگ میں لڑکے کے گھر میں گھس پڑے۔ دونوں نے نابالغ لڑکے پر بلوٹوتھ ہیڈفون کی چوری کا الزام عائد کر کے جھگڑا کیا اور اس سے 300 روپئے قرض بھی لوٹانے کا مطالبہ کیا جو اس نے ان دونوں سے لیا تھا۔ لڑکے نے الزامات کی تردید کی اور مبینہ قرض بھی لوٹانے سے انکار کر دیا مگر وہ بضد تھے اور اسے جبراً قریبی مسجد کی طرف چلنے کو کہا۔ وہاں خان بندے جوڑے نے لڑکے کو طمانچہ رسید کیا، لاتیں ماریں، توصیف نے لڑکے کی پتلون سے بیلٹ نکالا اور اس کی پیٹھ پر مارنا شروع کیا جبکہ وہ مدد کے لیے چیخ رہا تھا۔ سمیر اس واقعہ کی ویڈیو لے رہا تھا۔ پھر ان دونوں نے لڑکے کو پکڑ کر سرعام برہنہ کر دیا اور حملہ جاری رکھا۔ لڑکا اسی برہنہ حالت میں کسی طرح وہاں سے پتلی گلی سے فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ بعدازاں اس لڑکے نے کلوا پولیس اسٹیشن پہنچ کر شکایت کی مگر پولیس نے معاملے میں صرف معمولی این سی (ناقابل دست اندازی) کیس درج کی۔ منگل کی رات اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد سماجی کارکن ڈاکٹر بینو ورگھیس حرکت میں آ گئے۔ شدید برہمی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے ویڈیو تھانے پولیس کے اعلیٰ عہدیداران کو روانہ کیا اور آخر کار ڈپٹی کمشنر پولیس (زون ا) گنیش این گواڈے نے معاملے میں فوری ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی۔ آج صبح کلوا پولیس حرکت میں آئی اور لڑکے کی شکایت کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی جس میں پوکسو اور تعزیرات ہند کی سخت دفعات شامل کی گئیں۔ مزید تحقیقات جاری ہے۔ ایف آئی آر درج کرنے میں 20 سے زائد گھنٹوں کی تاخیر پر کہا گیا کہ لڑکا جو اقلیتی فرقہ سے تعلق رکھتا ہے، کو پہلے طبی معائنہ اور علاج کے لیے لے جایا گیا اور پھر پولیس اسٹیشن لایا گیا جس کی وجہ سے ایف آئی آر درج کرنے میں تاخیر ہوئی۔ پولیس عہدیدار نے کہا کہ اصل ملزم توصیف کو آج دوپہر گرفتار کیا گیا جبکہ مفرور سمیر کی تلاش جاری ہے جو کل رات سے ہی روپوش ہے۔

قتل کا مفرور ملزم ایک سال بعد کرائم برانچ کی گرفت میں

ناندیڑ:22 نومبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے حدود میں مارتلا علاقہ میں پٹرول پمپ کے سامنے بیرون ریاست کے ٹرک ڈرائیور سے زبردستی رقم چھین کر نامعلوم ملزمین نے خنجر سے اُس کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملہ میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 302, 394, 34 کے علاوہ 4/25,4/27 اسلحہ ایکٹ کے تحت جرم نمبر 362/2022 درج کیا گیا تھا۔ مذکورہ واردات کے بعد ایک ملزم کو حراست میں لیا گیا تھا۔ تاہم اس معاملہ کے دیگر ملزمین مفرور تھے۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے نے لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر کو مفرور ملزمین کو تلاش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ جس کے بعد ایل سی بی کی جانب سے مفرور ملزمین کی تلاش جاری تھی۔ آج لوکل کرائم برانچ کو ایک خفیہ اطلاع ملنے کے بعد مذکورہ معاملہ کے ملزم دیانند آنندا بھوسلے (21 سال، ساکن بارواڑ، تعلقہ قندہار، ضلع ناندیڑ) کو موضع بارواڑ تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ سے حراست میں لے کر اُس سے تفتیش کی گئی تو ملزم نے جرم کا اعتراف کیا۔ ملزم سے مزید تفتیش کے لیے اُسے ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے حوالے کیا گیا ہے۔ مذکورہ کارروائی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھوکر کھنڈے راؤ دھرنے کی رہنمائی میں لوکل کرائم برانچ کے انسپکٹر اُدیے کھنڈے رائے، سب انسپکٹر پانڈورنگ مانے، اسسٹنٹ پولیس سب انسپکٹر مادھو کینندرے و دیگر افسران و ملازمین نے حصہ لیا۔

حج 2024 کا جلد اعلان کر کے فارم جلد سے جلد شروع کئے جائیں

ناندیڑ: (حیدر علی) حج 2024 کا اعلان جلد کیا جآے حج کے فارم شروع کئے جائیں اس ضمن میں وزارت اقلیتی امور کے وزیر محترمہ سمرتی زوبین ایرانی صاحبہ کو ایک خط فیڈریشن آف حج پلگرمس سوشل ورکرس آف مہاراشٹرا کی جانب سے بھیجا گیا۔ خط میں فیڈریشن کے صدر سید ساجد انور نے کہا کے ہر سال حج کا کام 7 سے 8 ماہ قبل شروع ہو جاتا ہے۔ ہندستان کی سرکار اور سعودی عرب حکومت کے درمیان حج کا معاہدہ ہوتا ہے امور طئے ہوتے ہیں اور اس کے بعد حج کا اعلان ہوتا ہے۔ لیکن اس بار ابھی تک کوئی کاروائی کی اطلاع نہیں ہے۔ اس سال انشااللہ حج جون میں ہوگا حج 2023 میں حاجیوں کو جو دقتیں آئی ہے۔ چاہے وہ رقم کی زیادتی کی ہو رہائش کا مسئلہ ہو یا اور کوئی پریشانی اس کی وجہ وقت پر حج کا پروسس شروع نہ ہونا بھی تھی ہر سال حاجیوں کے وطن واپس آنے کے بعد جائزہ لینے اور اس سال ہونے والی پریشانیوں کو درست کرنیکے لئے ایک حج رِویو میٹنگ لی جاتی تھی جس کا ابھی تک انتظار ہے حج کمیٹی آف انڈیا میں چیف ایکزیکیٹو آفسر اور تینوں ڈپٹی سی ای او کا نہ ہونے پر بھی۔۔۔۔۔۔؟ حج کا پورہ کام ملکی و غیر ملکی سطح پر مختلف ادارے انجام دیتے ہیں جو طئے شدہ وقت میں انجام دینا ہوتا ہے تاکہ عازمین حج کو آرام دہ اور سہولت بخش سفر اور رہائش مل سکے اس کے لئے 2024 کا اعلان وقت پر ہونا ضروری ہے اسطرح کی گزارش وزیر اقلیتی اُمور صاحبہ سے کی گئی ہے کے عازمین کے حق میں جلد فیصلہ کرتے ہوئے اعلان حج جلد کریں اور حج فارم جاری کئے جائیں۔

اتراکھنڈ سرنگ حادثہ: 'مزدوروں کے لیے روٹی، سبزی اور پلاؤ بھیجا گیا

اترکاشی: سلکیارا سرنگ حادثہ کے 10ویں دن منگل کو این ایچ آئی ڈی سی ایل ٹنل پروجیکٹ کے ڈائریکٹر انشو منیش کھالکو نے بتایا کہ 6 انچ کے پائپ کو پوری طرح صاف کر لیا گیا ہے اور اس کے ذریعے مزدوروں کے لیے نارنجی، کیلا، موسمی اور ادویات بھیجی گئی ہیں۔ گزشتہ چار پانچ روز سے وہ لوگ نمک کا مطالبہ کر رہے تھے۔ نمک بھی بھیج دیا گیا ہے اور رات کے کھانے کے لیے روٹی، سبزی اور پلاو؟ بھیجا گیا ہے۔ ٹنل میں پھنسے 41 مزدوروں کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ مرکز اور ریاست کی چھ ایجنسیاں مسلسل کام کر رہی ہیں۔ ان ایجنسیوں کے درمیان تال میل قائم کرنے کے لیے اتراکھنڈ کے آئی اے ایس نیرج کھیروال کو نوڈل آفیسر بنایا گیا ہے۔ ایڈیشنل سکریٹری، روڈ اینڈ ٹرانسپورٹ محمود احمد اور این ایچ آئی ڈی سی ایل ٹنل پروجیکٹ ڈائرکٹر کھالکو نے پریس کانفرنس کی اور اترکاشی ٹنل حادثے کی تازہ ترین معلومات میڈیا کو دیں۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ آئی ڈی سی ایل نے سب سے پہلے آکسیجن کی فراہمی، خوراک، پانی اور ادویات کی سہولیات کو یقینی بنایا ہے۔ اندر روشنی اور بجلی کی فراہمی ہے۔ سرنگ کے اندر 2 کلومیٹر تک جگہ ہے۔ انہیں 4 انچ کی پائپ لائن کے ذریعے خشک میوہ جات اور دیگر کھانے پینے کی اشیا بھیجی جا رہی تھیں لیکن اب 6 انچ کی پائپ لائن کے ذریعے واکی ٹاکی بھیج کر رابطہ بھی قائم کر لیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ "ہم نے ایک ویڈیو بھی حاصل کی ہے جس میں تمام مزدور ذہنی اور جسمانی طور پر صحت مند دکھائی دے رہے ہیں۔ ہم نے متعدد ایجنسیوں کو متحرک کیا ہے اور ان کے ساتھ رابطہ قائم کر رہے ہیں۔ ہر ایجنسی کو ایک مخصوص کام سونپا گیا ہے۔ ہماری ٹیم ہر چیز کی نگرانی کر رہی ہے تاکہ تمام ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی ہو۔ ہم آرمی، بی آر او اور دیگر ایجنسیوں سے ہر ممکن تعاون لے رہے ہیں۔ ضلع انتظامیہ ہمارے ساتھ تعاون کر رہی ہے، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف بھی کام کر رہے ہیں۔'' خیال رہے کہ 12 نومبر کی صبح دیوالی کے دن اچانک سرنگ میں اوپر سے ملبہ گر گیا، جس کی وجہ سے 4 کلومیٹر طویل زیر تعمیر سرنگ کے دوسرے حصے میں رات کی شفٹ میں کام کرنے والے 41 مزدور پھنس گئے۔ ملبہ ہٹا کر انہیں بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کارکنوں کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن 10 روز سے جاری ہے۔ ٹنل ایکسپرٹ آرنلڈ ڈکس کو بھی بلایا گیا ہے جو اپنی ٹیم کے ساتھ ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں تاہم ابھی تک کوئی کامیابی نہیں ملی۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र
پربھنی ضلع کا خبرنامہ

ترقیاتی بھارت سنکلپ یاترا 24 نومبر کو ضلع میں شروع

یاترا کو کامیاب بنانے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کی جانی چاہیے: کلکٹر

پربھنی: مرکزی حکومت کی فلیگ شپ اسکیموں کا فائدہ ہدف سے مستفید ہونے والوں تک پہنچانے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے اشتراک سے تیسرے مرحلے میں پربھنی ضلع میں بھارت سنکلپ یاترا کا انعقاد کیا گیا ہے۔، اور یاترا 24 نومبر کو شروع ہوگی۔ اس کے لیے ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے مناسب منصوبہ بندی کرتے ہوئے اس ترقیاتی بھارت

سنکلپ یاترا کو کامیاب بنانے کی ہدایات دیں۔ اس ضمن میں منعقدہ ایک پروگرام سے ضلع کلکٹر مخاطب تھے۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر ترپتی سند بھور، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر انورادھا دھالکاری، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر گووند رنویرکر، ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر۔ لکھموار، ڈپٹی چیف ایگزیکیٹو آفیسر (پنچایت) ڈاکٹر سندیپ گھونسیکر، پائنیر بینک کے منیجر ادے کلکرنی، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر کشور سنگھ پردیشی وغیرہ موجود تھے۔ کلکٹر شری گاوڑے نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تعاون سے دیولیش بھارت سنکلپ یاترا کا اہتمام 15 نومبر 2023 سے 26 جنوری 2024 تک کیا گیا ہے۔ اس یاترا کے ذریعے گرام سوراجیہ ابھیان کو لاگو کیا جائے گا، اور بھارت سنکلپ یاترا ملک گیر مہم کو مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کیا جا رہا ہے جس کا مقصد ان سکیموں کے استفادہ کنندگان تک پہنچانا ہے جو ابھی تک مقررہ استفادہ کنندگان تک نہیں پہنچ پائے ہیں۔ اس یاترا کے لیے، مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں کو ضلع کے میونسپل/ میونسپل علاقوں اور مختلف گرام پنچایت علاقوں میں چتر ارتھ کے ذریعے حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں کی تفصیلی معلومات کے ساتھ وسیع پیمانے پر تشہیر کی جائے گی۔ اس یاترا کے لیے تیسرے مرحلے میں پربھنی ضلع کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یاترا 24 نومبر 2023 کو مرکزی محکمہ صحت کے سکریٹری کوستو بھ گری کے ذریعہ ہری جھنڈی دکھا کر شروع ہوگی۔ یہ یاترا ضلع کے میونسپل/ میونسپل علاقہ اور گرام پنچایت علاقہ میں منعقد کی جائے گی۔ چونکہ ترقی یافتہ بھارت سنکلپ یاترا میونسپل/ میونسپل علاقے اور مختلف گرام پنچایت علاقوں میں جائے گی، اس لیے ہر تعلقہ کی سطح پر رابطہ کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے۔ کوآرڈینیٹنگ آفیسر بھی مقرر کیا جائے۔ نیز، تعلقہ سطح کی رابطہ کمیٹی کو اس یاترا کا روزانہ شیڈول تیار کرنا چاہئے اور مناسب منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ تمام متعلقہ ایجنسیوں کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب کارروائی کرنی چاہیے کہ حکومت ہند کی فلیگ شپ اسکیموں کے فائدے ہدف شدہ مستحقین تک پہنچیں اور آزاد بھارت سنکلپ یاترا کے مقصد کو حاصل کریں۔ مرکزی حکومت کی ہدایات کے مطابق افرادی قوت، گاڑیوں کے انتظامات، سفری انتظامات، مقام، یاترا کے بارے میں معلومات، فوٹو اور ویڈیو وغیرہ کی معلومات مرکزی حکومت کے پورٹل پر اپ لوڈ کی جائیں۔ اس وقت کلکٹر شری۔ گاوڑے نے دیا۔ (News No 636)

گوشالہ، پنجرپول، گوکشیتر اداروں سے رجسٹریشن کرانے کی اپیل

پربھنی: مہاراشٹر گوسیوا کمیشن کی ویب سائٹ

https //:mhgosevaayog.org /form_goshala3 /

پر ضلع گوشالا، پنجرپول، گوکشیترا 31 دسمبر 2023 تک رجسٹریشن کے لیے اپیل ڈسٹرکٹ اینیمل ویلفیئر ڈپٹی کمشنر شری نیمادنے کیا ہے۔ رجسٹریشن کے لیے، بینک پاس بک، پچھلے تین سالوں کا آڈٹ، سال کی سرگرمیوں کے کاغذ کی پانچ بڑی سلپس، گوشالا کی حالیہ 1-2 تصاویر، اعلامیہ، اس فارم کے ساتھ مہاراشٹر گوسیوا کمیشن کو ادا کی گئی ایک ہزار روپے کی رجسٹریشن فیس کے لین دین کی تفصیلات کا ثبوت وغیرہ۔ ضلع میں تمام گوشالوں، پنجرپول، گوکشیتر کی رجسٹریشن کے احکامات حکومتی سطح سے دیے گئے ہیں۔ مہاراشٹر گوسیوا آیوگ ریاست مہاراشٹر میں جانوروں کے تحفظ، تحفظ اور بہبود کے لیے حکومتی نوٹیفکیشن کے مطابق قائم کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر گوسیوا آیوگ - 2023 ایکٹ کے مطابق، ریاست میں تمام گوشالوں، پنجار پول، گوکشیتروں کے لیے رجسٹر ہونا لازمی ہے۔ چاہے وہ کسی بھی تنظیم کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں یا نہ ہوں، مہاراشٹر گوسیوا کمیشن کے ساتھ رجسٹر ہونا ضروری ہے، ضلع حیوانات کے ڈپٹی کمشنر شری۔ نیمادے نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے یہ اطلاع دی۔ (News No 637)

حماس-اسرائیل جنگ: اسرائیل میں سینکڑوں گاڑیوں کی تدفین کا منصوبہ!

7 اکتوبر کو حماس کے جنگجوو؟ں نے اسرائیل میں گھس کر زوردار حملہ کیا تھا جس میں کم و بیش 1500 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس حملے میں ہلاک کئی لوگوں کے جسمانی اعضا غائب تھے، یا پھر کچھ حصے ہی بچے تھے۔ اس طرح کی لاشوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے 'ذکا' (تل ابیب) نامی ادارہ نے مہلوکین کی کاروں کو دفن کرنے کی سفارش کی ہے۔ دراصل ذکا تل ابیب وسطی اسرائیل کی ایمرجنسی رسپانس یونٹ ہے جو ہزاروں والنٹیرس کے ساتھ ملک کے 21 سے زیادہ شہروں میں خدمات انجام دے رہی ہے۔ اسے وسطی اسرائیل کے لیے مقرر واحد ایمرجنسی رسپانس یونٹ کی شکل میں منظوری حاصل ہے۔ ادارہ کی ایک یونٹ مہلوکین کو احترام کے ساتھ دفن کیے جانے کا کام کرتی ہے، خاص طور سے اچانک یا غیر معمولی معمولی میں۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق ادارہ نے مہلوکین کے باقیات کا پتہ لگانے کے لیے بہت محنت کی لیکن ناکامی ہاتھ لگی۔ ساتھ ہی وہ ان گاڑیوں کو صاف نہیں کر سکے جن میں ان کا قتل کیا گیا تھا۔ کچھ کاروں پر خون کے دھبے ہیں اور ساتھ ہی جلے ہوئے جسموں کے اعضا اِدھر اُدھر بکھرے پڑے ہیں جنھیں تکنیکی اسباب سے اکٹھا کرنا مشکل ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان میں سے کسی کو گولی مار دی گئی تو کسی کو کار سمیت ہی زندہ جلا دیا گیا۔ کئی لوگ تو ایسے بھی تھے جن کا کار کے اندر ہی حماس کے جنگجوو؟ں نے گلا ریت کر قتل کر دیا۔

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔